WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
14 اکتوبر 2025
TUESDAY
14 OCTOBER - 2025

صفحہ 08 لیونل میسی کے دو گول سے انٹر میامی فٹ بال کلب فاتح

صفحہ 08 ورلڈ کپ کوالیفائر میں ناروے نے اسرائیل کو دبوچ لیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 241 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

سرینگر جموں شاہراہ پر بڑی گاڑیوں کی دوطرفہ آمدورفت بحال/حکام

سرینگر// 13 اکتوبر //کے این ایس// نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے جموں سری نگر قومی شاہراہ پر بڑی گاڑیوں کے لیے دو طرفہ ٹریفک کی نقل وحرکت کو کامیابی کے ساتھ بحال کیا ہے، جس سے ضروری اشیاء اور پھلوں سے لدے ٹرکوں کی وادی سے باہر کی منڈیوں تک بغیر کسی رکاوٹ کے نقل وحمل کو یقینی بنایا گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے کہا کہ 250 کلومیٹر طویل شاہراہ، کشمیر کو باقی ملک سے جوڑنے والی واحد ہمہ موسمی سڑک، 26 اگست کو متعدد مقامات پر متعدد لینڈ/101

راجیہ سبھا کی 4 نشستوں کیلئے ہونے والے انتخابات کیلئے اسٹیج تیار، 88 ارکان اسمبلی ووٹ ڈالنے کے حقدار

ایوان بالا کی 4 نشستوں کیلئے 7 اُمیدواروں میں مقابلہ

NC کے 4 اور BJP کے 3 اُمیدواروں نے اپنے اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے، 24 اکتوبر کو ووٹنگ

سری نگر//۱۳، اکتوبر//جے کے این ایس// 24 اکتوبر 2025 کو جموں وکشمیر کی راجیہ سبھا کی 4 نشستوں کیلئے ہونے والے انتخابات کا پہلا مرحلہ پیر کو مکمل ہوا، جب حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے 4 امیدواروں نے آئندہ راجیہ سبھا انتخابات کیلئے پیر کو اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں جبکہ خاص اپوزیشن جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کے تین نامزد اُمیدواروں نے بھی اپنے کاغذات نامزدگی داخل کئے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق نیشنل کانفرنس کے نامزدکردہ اُمیدواروں چودھری محمد رمضان (سابق وزیر)، سجاد کچلو (سابق وزیر مملکت) اور شمی اوبرائے (این سی خزانچی) نے پیر کی صبح اسمبلی سیکرٹریٹ میں اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے۔ جبکہ کانگریس کی جانب سے چوتھی نشست کیلئے اپنا اُمیدوار کھڑا کرنے سے انکار کئے جانے کے بعد نیشنل کانفرنس کے ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار نے پیر کو بعد دوپہر اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے۔ یوں نیشنل کانفرنس راجیہ سبھا کی چاروں سیٹوں پر انتخابات لڑنے جا رہی ہے۔/102

لیفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کی 36 ویں ایگزیکٹو کونسل میٹنگ کی صدارت کی

جموں//رانفو//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے راج بھون میں شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کی 36 ویں ایگزیکٹو کونسل میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وائس چانسلر ایس ایم وی ڈی یو پروفیسر (ڈاکٹر) پرگتی کمار، وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر اومیش رائے، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، وائس چانسلر و چیئرمین بورڈ آف مینجمنٹ احمد آباد یونیورسٹی پروفیسر پنکج چندر، ڈائریکٹر راجیو گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف پیٹرولیم ٹیکنالوجی امیٹھی پروفیسر اے ایس کے سنہا، ڈائریکٹر آئی آئی ٹی جموں پروفیسر منوج سنگھ گور، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، سی ای/103

گزشتہ 11 سالوں میں ہندوستان کی زرعی برآمدات تقریباً دوگنی ہوئی

جموں وکشمیر کے نوجوانوں میں بے پناہ طاقت

اب ریل سروس سے سامان کشمیر تیزی سے پہنچ رہا ہے/وزیر اعظم مودی

سرینگر// 13 اکتوبر//سی این آئی// جموں وکشمیر کے نوجوانوں میں بے پناہ طاقت ہے اور اب ٹرین خدمات کی وجہ سے وادی کشمیر سے سامان تیزی سے منتقل ہو رہا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں ہندوستان کی زرعی برآمدات تقریباً دوگنی ہوگئی ہیں۔ غذائی اجناس کی پیداوار میں تقریباً 90 ملین میٹرک ٹن کا اضافہ ہوا ہے۔ پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار میں 64 ملین میٹرک ٹن سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نے نئی دہلی میں ملک کے مختلف حصوں کے ترقی پسند کسانوں سے بات چیت کی۔ گاندربل ضلع کے کسان فیاض احمد گنائی ان کسانوں میں شامل تھے جنہوں نے وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ انہوں نے وزیر اعظم کو کہا ''میں کشمیر سے آیا ہوں۔ میں نے کسانوں کے لیے آپ کی ترقی پسند اسکیم دیکھی اور اس کے فوائد سے فائدہ اٹھایا۔ آج میرے پاس 14 ملازمین ہیں اور میں ایک سال میں 15 لاکھ روپے کا منافع کما رہا ہوں۔'' گنائی نے کہا''/104

نیشنل کانفرنس نے دھوکہ نہیں دیا بلکہ ہمارے بھروسہ کو توڑ دیا/طارق حمید قرہ

سرینگر// 13 اکتوبر//اے پی آئی// نیشنل کانفرنس کی جانب سے راجیہ سبھا کیلئے محفوظ نشست فراہم نہ کرنے کو دھوکہ بازی نہیں بلکہ غیر سنجیدگی برتنے کا عندیہ دیتے ہوئے پردیش کانگریس کے صدر نے کہا کہ اتحاد کو قائم رکھنا دونوں جماعتوں کی ذمہ داری ہے۔ ایک سال سے زیادہ کا عرصہ گزر گیا ابھی تک کانگریس اور نیشنل کانفرنس کے درمیان تعمیر وترقی، حکومت کی پالیسیوں کو عملانے اور مستقبل کی حکمت عملی اپنانے کیلئے کسی مشترکہ ورکنگ گروپ کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا۔/105

چیف سیکرٹری نے تمام آبی ذخائر کو مؤثر تحفظ کیلئے جیوٹیگنگ کی ہدایت دی

'جل شکتی ابھیان: کیچ دی رین' مہم کی عمل آوری کا جائزہ لیا

سری نگر//رانفو//چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے محکمہ جنگلات کو ہدایت دی ہے کہ جموں وکشمیر بھر میں تمام آبی ذخائر کی حفاظت، تحفظ اور سائنسی بنیادوں پر انتظام میں سہولیت فراہم کرنے کے لئے ان کی جیوٹیگنگ کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے یہ ہدایات ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے جاری کیں جس کا مقصد جموں وکشمیر یوٹی میں ''جل شکتی ابھیان: کیچ دی رین'' مہم کی پیش رفت کا جائزہ لینا تھا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی شالین کابرا، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹ (پی سی سی ایف)، کمشنر سیکرٹری فارسٹ، کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود، ڈویژنل کمشنر کشمیر، سیکرٹری سکول ایجوکیشن، سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ (آر ڈی ڈی) اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ تمام اضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنروں نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ جل شکتی، فارسٹ اور دیہی ترقی کے محکموں کے درمیان مکمل ہم آہنگی ضروری ہے تاکہ آئندہ ایک ماہ کے اندر جنگلاتی اور غیر جنگلاتی علاقوں میں تمام آبی ذخائر کی مکمل شناخت اور جیو-ریفرنسنگ ممکن بنائی جا سکے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ عمل آئندہ کے لئے تحفظ سے متعلق حکمت عملی کی تیاری کے لئے انتہائی اہم ہے اور اسے برفباری شروع ہونے سے پہلے مکمل کر لینا چاہیے۔ اُنہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجوں سے/106

وزیر اعظم مودی نے عوامی زندگی میں آسانی کیلئے متعدد تبدیلیاں کی

ملک کا نظام اب سزا کے بجائے انصاف سے چلے گا

نئے فوجداری انصاف کے قوانین بروقت، قابل رسائی اور سادہ انصاف کو یقینی بنائیں گے/امیت شاہ

سرینگر// 13 اکتوبر//سی این آئی// ملک کا نظام اب سزا کے بجائے انصاف سے چلے گا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے زندگی میں آسانی کے لیے متعدد تبدیلیاں کی ہیں۔ لیکن نئے قوانین کے نفاذ کے ساتھ ساتھ انصاف میں بھی نمایاں تبدیلی آئے گی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے راجستھان میں نئے فوجداری قوانین پر ایک نمائش کا افتتاح کیا، جہاں انہوں نے زور دیا کہ نئے قوانین بروقت، قابل رسائی اور سادہ انصاف کو یقینی بنائیں گے کیونکہ وہ ہمارے فوجداری نظام انصاف/110

جموں کشمیر نگروٹہ، بڈگام اسمبلی نشستوں پر ضمنی انتخابات کا شیڈول جاری

انتخابات 11 نومبر کو منعقد ہوں گے

الیکشن کمیشن نے امیدواروں سے بیس اکتوبر تک نامزدگیاں طلب کی

سرینگر// 13 اکتوبر//کے این ایس// الیکشن کمیشن آف انڈیا نے جموں کشمیر کی نگروٹہ اور بڈگام اسمبلی نشستوں پر ضمنی انتخابات کے لیے باضابطہ طور نوٹیفکیشن جاری کر دی ہے۔ کمیشن کے مطابق امیدوار 13 اکتوبر سے 20 اکتوبر تک اپنے کاغذات نامزدگی داخل کر سکتے ہیں، جبکہ اسی دن کاغذات جمع کرانے کی آخری تاریخ/109

سپیکر قانون ساز اسمبلی نے حضرت شیخ نورالدین نورانیؒ کے سالانہ عرس کے سلسلے میں

انتظامات کا جائزہ لیا

بڈگام//رانفو//سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے ٹاؤن ہال چرار شریف میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں حضرت شیخ نورالدین نورانیؒ کی زیارت گاہ چرار شریف میں آئندہ سالانہ عرس کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ دوران میٹنگ سپیکر نے افسران کو ہدایت دی کہ عرس کی تقریبات کے دوران عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ اُنہوں نے ٹرانسپورٹ، پینے کے صاف پانی، بجلی، ضروری اشیائے کی دستیابی اور مناسب سیکورٹی جیسے ضروری خدمات کے بہتر انتظامات پر زور دیا۔ سپیکر موصوف نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ قریبی تال میل سے کام کریں تاکہ عقیدت مندوں کے لئے پُرامن اور آرام دہ ماحول فراہم کیا جا سکے اور عقیدت مند عرس کی روحانی اجتماعات میں عقیدت اور احترام کے ساتھ شرکت کر سکیں۔ میٹنگ میں سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) چاڈورہ اور دیگر/108

بی جے پی راجیہ سبھا انتخابات میں تاریخ رقم کرے گی: ست شرما

سرینگر// 13 اکتوبر//کے این ایس// بھارتیہ جنتا پارٹی جموں وکشمیر یونٹ کے صدر ست شرما کا نے پیر روز کہا ہے کہ راجیہ سبھا انتخابات میں بی جے پی اس بار تاریخ رقم کرنے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا ہم راجیہ سبھا انتخابات میں ایک سے زیادہ سیٹیں جیتنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق موصوف صدر جو راجیہ سبھا انتخابات کے ایک امیدوار بھی ہیں، نے ان باتوں کا اظہار/107

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر میں سرمایہ کاری کے

فروغ اور مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانے پر زور دیا

سری نگر میں ایف آئی ای او کے اِستفساری سیشن سے خطاب

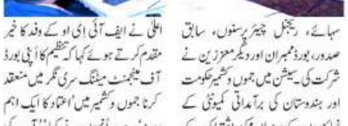

سری نگر//رانفو// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر کو سرمایہ کاری اور مینوفیکچرنگ کے لئے مزید پُرکشش مقام بنانے کے لئے بنیادی ڈھانچے اور دیگر رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ ان باتوں کا اظہار اُنہوں نے سری نگر میں فیڈریشن آف انڈین ایکسپورٹ آرگنائزیشنز (ایف آئی ای او) کے ساتھ ایک اِستفساری سیشن کے دوران کی۔ میٹنگ میں صدر ایف آئی ای او ایس سی رالہن، نائب صدر شری کانت کپور، ڈی جی اور سی ای او اجے سہائے، ریجنل چیئر پرسنوں، سابق صدور، بورڈ ممبران اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ سیشن میں جموں وکشمیر حکومت اور ہندوستان کی برآمداتی کمیونٹی کے نمائندوں کے درمیان ممکنہ اشتراک کے مختلف مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ایف آئی ای او کے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم کا اپنی بورڈ آف مینجمنٹ میٹنگ سری نگر میں منعقد کرنا جموں وکشمیر میں 'اعتماد کا ایک اہم ووٹ' ہے۔ اُنہوں نے کہا،'' آپ کی موجودگی ہمارے لئے/111

معاشی اقتصادی بدحالی نے جموں وکشمیر کو بالعموم اور وادی کشمیر کو بالخصوص لپیٹ میں لئے لیا

عوام کو راحت دلانے کے لئے مرکزی سرکار اور جموں وکشمیر حکومت کو اقدامات اٹھانے ہونگے/ماہر اقتصادیات

سرینگر// 13 اکتوبر//اے پی آئی// ناگہانی آفتوں بیسرن پہلگام حملے نے جموں وکشمیر کی بالعموم اور وادی کشمیر کی بالخصوص معاشی اور اقتصادی حالات کو بحران میں مبتلا کر دیا، تاجر برادری کا کہنا ہے کہ پچھلے تین دہائیوں سے انہیں اس طرح کی تنگی محسوس نہیں کی جس طرح کی وہ رواں برس کے دوران اپریل کے بعد کر رہے ہیں۔ سرکاری اور نجی سطح پر تعمیراتی سرگرمیاں ٹھپ ہونا معاشی اور اقتصادی بحران کی سب سے بڑی عکاسی ہے، رہی سہی کسر بیروزگاری اور بڑھتی ہوئی مہنگائی نے پوری کر دی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کے بالعموم اور وادی کشمیر کی چیمبر آف کامرس انڈسٹریز ٹریڈرس فیڈریشن اور تجارت سے وابستہ دوسری انجمنوں کے تاجروں، باغ مالکان نے اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ معاشی اور اقتصادی بحران نے جموں وکشمیر کو بڑی طرح سے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ حالیہ سیلاب ناگہانی آفتوں کی وجہ سے معاشی حالت اس قدر بگڑ چکی ہے کہ لوگوں کو ضروریات زندگی پورا کرنے میں مشکلوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ گرمائی دارالخلافہ سرینگر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے تاجروں نے خبر رساں ادارے کے ساتھ بات کرتے ہوئے اس بات کا انکشاف کیا کہ پچھلے تین دہائیوں سے اتنی معاشی بدحالی انہوں نے کبھی بھی نہیں دیکھی، جس کا اس وقت تاجر برادری سامنا کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ گراہک بازاروں میں بڑی تعداد میں نظر آتے ہیں لیکن خریدنے والے دو سے تین فیصد ہوا کرتے ہیں باقی صرف بازار آ کر مختلف نوعیت کے چیزوں مصنوعات اور درکار سامان کی قیمت معلوم کرتے ہیں۔ دوسری اشیاء کی قیمت ان کا کہنا تھا کہ سرکاری اور پرائیویٹ سطح پر ہر سال کروڑوں روپے کی تعمیراتی سرگرمیاں انجام دی جا رہی تھی، ہنر مند، کاری گر، مزدور اور ریت، باجری، اینٹ، مٹی، بولڈر فروخت کرنے والے بھی اپنی ضرورتوں کو پورا کرتے تھے۔ تاہم رواں برس کے دس ماہ اب گزرنے کو قریب ہے۔ سرکاری سطح پر تو تعمیراتی سرگرمیاں کہی نظر نہیں آ رہی ہے۔ پرائیویٹ یا نجی سطح پر لوگ معاشی اور اقتصادی بحران میں مبتلا ہے۔ اراضی اور پراپرٹی ڈیلروں نے بھی اس بات کا انکشاف کیا کہ خریدار کہی نظر نہیں آتے ہے۔ اراضی بھی ہے رہائشی مکان بھی فروخت کرنے کے لئے دستیاب ہے تاہم گراہک کہی نظر نہیں آتے ہیں۔ حیرانگی اس بات کی ہے کہ کئی لوگ اپنی وراثتی اراضی فروخت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں انہیں خریدار نہیں مل پا رہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق ناگہانی آفتوں کے نازل ہونے کے بعد اُمید تھی کہ جموں وکشمیر حکومت اور مرکزی سرکار لوگوں کو اس بحران سے باہر نکالنے کے لئے بڑی سوغات لیکر آئے گے تاہم ابھی تک متاثرینوں کو راحت نہیں مل پا رہی ہے اور دوسرے لوگ صرف انتظار کر رہے ہیں۔ تاجر برادری کا یہ کہنا ہے کہ معاشی اور اقتصادی بدحالی نے وادی کشمیر کی قالین، شال، نمدہ سازی، پیپر معاشی، وڈ کارونگ کو جس بڑے پیمانے پر دھچکا لگا دیا اس کی نظیر نہیں ملتی۔ سیب صنعت پہلے ہی نوسو کروڑ کے مالی خسارے کا سامنا کر رہی ہے۔ سیاحت پٹری پر نہیں لوٹ رہی ہے، معاشی اور اقتصادی صورتحال کس طرح سے/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

اجناس کا بحران اور ہماری ذمے داریاں

جب کہ ذخیرہ اندوزی کرنے والا اللہ کی رحمت سے خود کو دُور کرنے والا (لعنتی) ہے

تحریر۔۔۔۔

عامر عبداللہ محمدی

اللہ تعالیٰ پوری امت مسلمہ کی تمام پریشانیوں کو ختم فرمائے بالخصوص مسلمانان پاکستان اس وقت شدید اضطرابی کیفیت میں مبتلا ہیں۔ اجناس کے بحران نے انہیں تباہ کر دیا ہے مزید بے حسی کا یہ عالم ہے کہ تجارت پیشہ افراد اس موقع پر دونوں ہاتھوں سے لوٹنے میں لگے ہوئے ہیں۔

آیئے! اس بارے قرآن وسنت سے راہ نمائی لیتے ہیں کہ قحط سالی اور بحران کیوں پیدا ہوتے ہیں؟ اس کا حل کیا ہے؟ اور ذخیرہ اندوزی کرنے والی تاجر برادری کو شریعت کیا تعلیم دیتی ہے؟

مفہوم: (لوگو) ''تم پر جو پریشانیاں آتی ہیں وہ تمہارے اپنے گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہیں جب کہ تمہارے بہت سارے گناہوں کو تو اللہ معاف بھی فرما دیتے ہیں۔'' (سورۃ الشوریٰ)

معلوم ہوا کہ جتنی پریشانیاں ہم پر آتی ہیں یہ ہمارے بعض گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہیں جب کہ اکثر گناہوں کے سزا یا تو اللہ تعالیٰ بالکل ہی معاف فرما دیتے ہیں یا ان کو آخرت پر موقوف کر دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے سابقہ امتوں کی تباہی اور ان پر آنے والی سزاؤں کی وجہ بھی ان کے گناہوں کو قرار دیا ہے اور اس مضمون کو قرآن کریم نے مختلف انداز میں متعدد مقامات پر اس لیے ذکر کیا ہے تاکہ ہم ان گناہوں سے بچ جائیں ورنہ ہمارا انجام بھی انہی جیسا ہوگا۔

قرآن کریم میں ہے، مفہوم: ''پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی وجہ سے سزا دی، ان میں سے بعض پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی اور ان میں سے بعض کو زوردار سخت آواز نے دبوچ لیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے پانی میں غرق کیا، اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرے بلکہ یہی لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔'' (سورۃ العنکبوت)

نوٹ: یہاں یہ بات بھی اچھی طرح ذہن نشین رہے کہ بعض مرتبہ گناہوں کی سزا مجموعی طور پر نہیں آتی بلکہ اس کا کچھ حصہ کسی خاص قوم یا علاقے کے لوگوں پر آتا ہے، یہ ضروری نہیں کہ اسی علاقے کے لوگوں کے گناہوں کا ہی وبال ہو۔ یہ تنبیہ ہوتی ہے کہ باقی لوگ گناہوں سے باز آجائیں۔

مفہوم آیت: ''تم سے پہلے کتنی بستیاں ایسی گزر چکی ہیں جنہوں نے اللہ اور رسولوں کی نافرمانیاں کیں تو ہم نے ان کے اس جرم کی وجہ سے ان کا سخت حساب لیا اور بڑے بڑے عذابوں میں مبتلا کر دیا آخرکار انہوں نے اپنے بعض گناہوں کا وبال دنیا میں ہی دیکھ لیا یہاں تک کہ وہ قومیں صفحہ ہستی سے نیست و نابود ہو گئیں۔ اللہ نے ان کے لیے آخرت میں سخت ترین عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اس لیے عقل والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو! اور اس سے نصیحت حاصل کرو۔'' (سورۃ الطلاق)

مفہوم: ''جب کسی قوم میں حرام مال عام ہو جائے، تو اللہ رب العزت ان کے دلوں میں خوف اور دہشت بٹھا دیتے ہیں، اور جب کسی قوم میں زنا بدکاری عام ہو جائے تو ان میں موت کی کثرت ہو جاتی ہے اور حادثاتی اموات پھیل جاتی ہیں، اور جب کوئی قوم ناپ تول میں کمی کرنے لگے تو ان کے رزق کو گھٹا دیا جاتا ہے اور جب کوئی قوم ظلم و ناانصافی کرنے لگے تو ان میں قتل وقتال عام ہو جاتا ہے، اور جب کوئی قوم وعدہ خلافی کے جرم کا ارتکاب کرتی ہے تو ان پر دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے۔''

(موطا امام مالک، باب ماجاء فی الغلول)

حدیث مبارک میں چند بڑے جرائم اور ان کے معاشرے پر پڑنے والے وبال کو ذکر کیا گیا ہے اس میں اس گناہ کی نشان دہی بھی کر دی گئی جس کی وجہ سے رزق میں تنگی آتی ہے اور وہ ہے ناپ تول میں کمی کرنا۔

سابقہ امتوں میں سے حضرت شعیب علیہ السلام کو جس قوم کی طرف بھیجا گیا وہ ایسی قوم تھی جو ناپ تول میں کمی کرنے کے گناہ میں مبتلا تھی اس وجہ سے ان پر اللہ کی طرف سے سخت سزا آئی۔ قرآن کریم میں ہے کہ شہر مدین کی طرف ہم نے ان کے قومی بھائی شعیب علیہ السلام کو بھیجا انہوں نے اپنی قوم کو فرمایا، مفہوم: ''لوگو! صرف اکیلے اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ تول میں کمی والا جرم نہ کیا کرو۔

میں تمہیں خوش حال دیکھتا ہوں اور اگر تم اللہ پر ایمان نہ لائے تو مجھے تمہارے بارے میں ایسے سخت دن کے عذاب کا اندیشہ ہے جو تم کو ہر طرف سے گھیر کر ہی رہے گا۔ لوگو! ناپ تول کو انصاف کے ساتھ پورا پورا تولا کرو۔ لوگوں کو ان کی خریدی ہوئی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو، ایسا جرم کر کے زمین میں فساد مت پھیلاتے پھرو۔'' (سورۃ ہود)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا، مفہوم: ''اے مہاجرین کی جماعت! جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے اس پر قحط سالی مسلط کر دی جاتی ہے۔'' (سنن ابن ماجہ)

ستم دیکھیے کہ ایک طرف ملک میں آٹے کا بحران تو دوسری طرف تاجر برادری ذخیرہ اندوزی والا ستم ڈھا رہی ہے لوگوں کی مجبوری کا ناجائز فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔

ذخیرہ اندوزی کسے کہتے ہیں؟

ذخیرہ اندوزی اسے کہتے ہیں کہ کوئی شخص یا جماعت غلہ یا دیگر اجناس کو بڑی مقدار میں اس لیے اکٹھا کر لیں یا خرید کر ذخیرہ کر لیں کہ بازار میں جب وہ جنس زیادہ مہنگی ہو جائے اور لوگوں میں اس چیز یا جنس کی مانگ کا مرکز صرف وہی بن جائیں اور لوگ مجبور ہو کر ذخیرہ اندوزی کرنے والے سے اس کی شرائط اور مقرر کردہ نرخوں کے مطابق خرید سکیں۔ یہ طریقہ سراسر غلط اور ایسی ذخیرہ اندوزی شرعاً حرام اور ممنوع ہے۔

اور اگر بازار میں اس ذخیرہ کی جانے والی جنس یا چیز کی کوئی کمی نہ ہو اور کسی شخص کے کسی چیز یا جنس کو ذخیرہ کرنے کی وجہ سے قیمتوں پر کوئی اثر نہیں پڑتا تو یہ اکٹھا کر لینا ذخیرہ اندوزی نہیں کہلاتا کہ جس کی شریعت نے مذمت بیان کی ہو اور اس سے روکا ہو۔

اسلام نے سچے تاجر کا حشر دن قیامت انبیاء اور صالحین کے ساتھ ذکر کیا ہے لیکن جب تاجر ذخیرہ اندوزی کرنے والے جرم کا مرتکب ہو تو اسلام ایسے تاجر کی سخت ترین مذمت کرتا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''جس تاجر نے اس قابل مذمت ارادے سے ذخیرہ اندوزی کی کہ وہ اس طرح مسلمانوں سے اس چیز کے مہنگے دام وصول کرے تو ایسا شخص بڑے درجے کا گناہ گار ہے۔'' (مسند احمد)

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''جائز طریقے سے نفع کمانے والے تاجر کو برکت والا رزق ملتا ہے جب کہ ذخیرہ اندوزی کرنے والا اللہ کی رحمت سے خود کو دور کرنے والا (لعنتی) ہے۔'' (سنن ابن ماجہ)

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے میں نے رسول ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا، مفہوم: ''جس شخص نے مسلمانوں کی ضرورت کے وقت ان کے کھانے پینے (اور ضرورت کی اشیاء) کی ذخیرہ اندوزی کی ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کوڑھ کے مرض میں مبتلا کر دیتے ہیں یا پھر مفلس غریب بنا دیتے ہیں۔''

(شعب الایمان للبیہقی)

حضرت عمرؓ اپنے عہد خلافت میں ایک دن مسجد کی طرف تشریف لے جا رہے تھے تو دیکھا کہ مسجد سے باہر غلہ اناج کا ڈھیر لگا ہوا تھا آپ ﷺ نے اس بارے پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ ہمارے لیے فلاں جگہ سے لایا گیا ہے۔

حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اللہ اس غلے میں اور اس کو لانے والے شخص میں برکت عطا فرمائے۔ بعد میں حضرت عمرؓ کو تفصیل سے بتایا گیا کہ اس کے مالکوں نے اس غلہ کی ذخیرہ اندوزی کی ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا کہ وہ کون لوگ ہیں؟ جنہوں نے مسلمانوں کی ضرورت کے وقت اس غلہ کا ذخیرہ کیا ہوا ہے بتایا گیا کہ فروخ اور فلاں شخص ہیں۔

آپ ﷺ نے انہیں بلوایا اور فرمایا: کیا وجہ ہے کہ آپ لوگ مسلمانوں کی ضرورت کے وقت غلہ کی ذخیرہ اندوزی کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ امیر المومنین! ہم اپنے مال سے خرید وفروخت کرتے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: میں نے خود اللہ کے رسول صلی ﷺ علیہ وسلم کو اس بارے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے مسلمانوں کی ضرورت کے وقت ان کے کھانے پینے کی چیزوں کی ذخیرہ اندوزی کی ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کوڑھ کے مرض میں مبتلا کر دیتے ہیں یا پھر مفلس غریب بنا دیتے ہیں۔

اسی وقت فروخ نے عرض کی: اے امیر المومنینؓ! میں اللہ سے اور آپ سے یہ عہد کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی اناج کی ذخیرہ اندوزی نہیں کروں گا جب کہ دوسرے شخص نے کہا کہ ہم اپنے مال سے خرید وفروخت کرتے ہیں۔ یعنی ہماری مرضی ذخیرہ اندوزی کریں یا نہ کریں کسی کو اس سے کیا؟ ابو یحییٰؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اسی شخص کو کوڑھ کے مرض کی حالت میں خود دیکھا ہے۔ (مسند احمد)

عوام کی ذمے داری بنتی ہے کہ گناہوں سے بچیں اور سابقہ گناہوں پر استغفار اور آئندہ نہ کرنے کا پکا ارادہ کریں۔ پھر بھی گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کریں ورنہ ہمارے گناہوں کا وبال کسی نہ کسی صورت میں ظاہر ہوتا رہے گا کبھی آٹے کا بحران ہوگا تو کبھی کسی دوسری چیز کا۔ مسلمان تاجروں خصوصاً مل مالکان اور دکان داروں کی ذمے داری یہ ہے کہ ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی لعنت سے اپنے کاروبار کو پاک کریں۔

اس کی وجہ سے مہنگائی میں اضافہ اور کھانے پینے کی اشیاء میں کمی آرہی ہے غریب عوام آپ کے پیدا کردہ بحران میں بری طرح پس رہے ہیں۔ اسلامی طریقہ تجارت کے مطابق جائز منافع کمائیں۔

ارباب حکومت کی ذمے داری ہے کہ قیمتوں کو کنٹرول کرنے والی کمیٹیوں کو فعال کر کے آٹے اور چینی وغیرہ کے بحران اور ذخیرہ اندوزی کے مستقل سدباب کے لیے مضبوط اور منظم اقدامات کریں۔ اس کی کڑی نگرانی کریں اور عوام کو معاشی پریشانیوں سے آزاد کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

اللہ کریم ہماری تمام ضروریات کو اپنے کرم سے پورا فرمائے۔ تمام پریشانیوں اور بحرانوں سے نجات عطا فرمائے اور عافیت کے ساتھ دین و دنیا کی تمام تر بھلائیاں عطا فرمائے۔ آمین

مقبرہ موتی گھرام

سید محمد عظیم شاہ بخاری

خان پور: یوں تو مقامی اور بین الاقوامی ذرائع ابلاغ میں بلوچستان کا نام سیاسی اکھاڑ پچھاڑ، شرپسندوں کی کارروائیوں اور سرداروں کی بدولت آتا ہی رہتا ہے، لیکن اب سوشل میڈیا کی وساطت سے شاذ و نادر یہاں کی سیاحت اور خوب صورت جگہوں کو بھی عوام کے سامنے لایا جا رہا ہے۔

بلوچستان کے خوب صورت پہاڑی سلسلوں، نیلگوں چشموں، ندی نالوں، سیب اور چیری کے باغات اور برف زاروں سے تو آپ سب واقف ہوں گے لیکن یہ دھرتی تاریخ کا ایک بہترین خزانہ بھی ہے، ایسا خزانہ جہاں تک بہت کم لوگ پہنچ پائے ہیں۔

اس دھرتی کے سینے میں کئی اسرار دفن ہیں، کئی تاریخی عمارتیں و مقبرے انتہائی شکستہ حالت میں ہیں جن میں سے ایک کا ذکر اگلی سطور میں کیا جائے گا۔

جھل مگسی بلوچستان کے نصیر آباد ڈویژن کا دوسرا بڑا ضلع ہے جو اپنے خوب صورت قدرتی مقامات جیسے درگاہ و چشمہ پیر چھتل نورانی، دریائے مُولا، اور پیر لاکھ کی وجہ سے جانا جاتا ہے۔

مقبرہ میاں صاحب، مقبرہ موتی گہرام، بھوتانی مقبرہ، فتح پور شریف کی درگاہیں، مقبرہ التاز خان اور خانپور اس علاقے کی تاریخی جگہیں ہیں۔ میں یہاں ذکر کروں گا مقبرہ موتی گہرام کا۔

یہ مقبرہ جھل مگسی کے شمال میں میرپور کے بیابانوں اور دریائے مُولا کی پھیلی ہوئی شاخوں میں سے ایک کے قریب واقع ہے۔ سردار گہرام لاشاری اور مائی موتی کے مقبرے کو ایک زمانے میں اس کی خوب صورتی کی وجہ سے ''بلوچستان کا تاج محل'' کہا جاتا تھا۔

ہشت پہلو عمارت پر نیلے رنگ کا خوب صورت کام، چہار جانب ایستادہ محرابیں، دو منزلہ گنبد اور اندر محرابوں پر بنے خوبصورت نقش و نگار۔

اس تاریخی مقبرے کی حالت دیکھ دل کٹ کے رہ گیا۔ ایک تاریخ تھی جو بس مٹنے کو تھی۔

یہ مقبرہ ایک وسیع چبوترے پر تعمیر کیا گیا ہے جس کے ہر کونے پر کھلی اور گنبد دار خرگاہیں بنی ہیں۔ ان خیمہ نما خرگاہوں کے چہار جانب ایک ایک محراب موجود ہے اور اوپر چھوٹا سا گنبد، جب کہ اس چبوترے کو بھی ہر سمت سے مختلف بند محرابوں سے سجایا گیا ہے۔ ان مربع کھوکھوں کے چار اطراف کھلے ہوئے ہیں جنہیں گنبدوں سے ڈھک کہ چونے کے مارٹر سے پلستر کیا گیا ہے۔

مرکزی مقبرہ ہشت پہلو (آٹھ کونوں والا) طرز پر بنایا گیا ہے۔ ہر ہشت پہلو کے بیچ میں ایک ستون ہے جس کی بنیاد زیادہ چوڑی ہے اور یہ نیچے سے اوپر تنگ ہوتے جاتے ہیں۔

مرکزی داخلی دروازہ مشرق کی طرف ہے جب کہ مرکزی سمتوں میں ایک اور طرف روشنی اور ہوا کی فراہمی کے لیے نچلی سطح پر کھلی محرابیں رکھی گئی ہیں۔

اندرونی طور پر اس ہشت پہلو کے ہر ایک محراب میں ایک گہرا طاق بنایا گیا ہے جو مستطیل و عمودی پینل ڈیزائن والی چمکیلی ٹائلوں کے ساتھ ختم

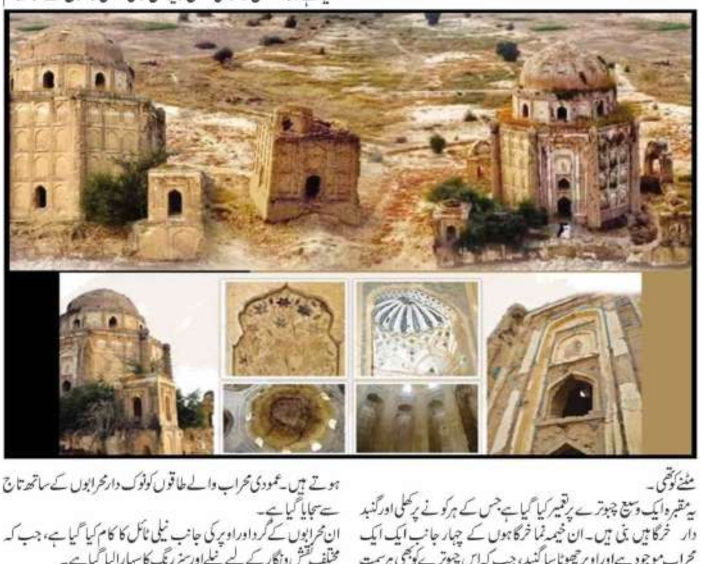

ہوتے ہیں۔ عمودی محراب والے طاقوں کو نوک دار محرابوں کے ساتھ تاج سے سجایا گیا ہے۔

ان محرابوں کے گرد اور اوپر کی جانب نیلی ٹائل کا کام کیا گیا ہے، جب کہ مختلف نقش و نگار کے لیے نیلے اور سبز رنگ کا سہارا لیا گیا ہے۔

دیواری محرابوں کے اوپر چھوٹے سائز کی سولہ محرابیں بنائی گئی ہیں جن میں آٹھ کھلی اور آٹھ بند ہیں۔ انہی محرابوں پر مقبرے کا گنبد ایستادہ ہے۔ گنبد کے اندرونی حصے میں کوئی آرائشی کام نہیں ملتا۔

مقبرے کے فن تعمیر اور آرائشی خصوصیات کا وسطی ایشیائی / تیموری فن تعمیر سے گہرا تعلق ہے جو اس کی آرائش میں بھی جھلکتا ہے۔ کاش کہ اس مقبرے کے نقش و نگار اصل حالت میں بچائے گئے ہوتے تو عمارتوں اور تعمیرات سے دل چسپی رکھنے والوں کو یہاں بہت کچھ مل سکتا تھا۔

مقبرے کے اندر دو قبروں کے آثار ملتے ہیں جن پہ کسی قسم کا کوئی کتبہ ناپید ہے۔ ان میں سے گہرام لاشاری اور موتی کی قبر کون سی ہے وثوق سے نہیں کہا جا سکتا۔ مقبرے سے باہر نکلیں تو چبوترے کی ایک سائیڈ بالکل زمین میں دھنس چکی ہے جس سے نیچے کی کچھ محرابی کھڑکیاں نظر آتی ہیں، یعنی اس مقبرے کے نیچے بھی کوئی تہہ خانہ یا جگہ رہی ہوگی۔

شاید اسی بنا پر مقامیوں کو ہر دوسری تاریخی جگہ کی طرح یہاں بھی قارون کا خزانہ نظر آگیا۔

مقبرے کے ساتھ مقامیوں کی طرف سے ظلم یہ کیا گیا کہ کسی چھپے ہوئے خزانے (جس کے یہاں دفن ہونے کا دور دور تک سوال نہیں اٹھتا) کی لالچ میں اسے بار بار کھودا گیا۔ کہیں سے اینٹیں اتاری گئیں تو کہیں سے ٹائل اور پتھر اکھاڑے گئے۔

حد تو تب ہوگئی جب میں اپنے بلوچ دوستوں سمیت وہاں پہنچا تو دو تین مقامی مرد وہاں آدھمکے اور ہمیں کہا کہ اگر یہاں کھدائی سے کچھ ملتا ہے تو ہمیں بھی کچھ حصہ دینا ہوگا (شاید وہ ہمیں خزانے کی تلاش میں یہاں پہنچنے والی کوئی ٹیم سمجھ بیٹھے تھے)۔

میرے دوست محمود کھوسہ نے بتایا کہ یہاں لوگوں کا یہی حال ہے کہ وہ جب موقع ملے اس جگہ کو نقصان پہنچانے سے دریغ نہیں کرتے۔

مقبرے کے ساتھ شمالی جانب ایک چھوٹی مسجد بھی تعمیر کی گئی تھی۔ ایک بلند چبوترے پر تعمیر شدہ یہ دو منزلہ مسجد مربع شکل میں ہے جس کے تین اطراف محرابی دروازے اور مغربی جانب مرکزی محراب ہے۔

دیکھ کر لگتا ہے کہ مسجد کو اندرونی اور بیرونی طور پر صاف ستھری چھوٹی اینٹ سے تیار کیا گیا تھا، جب کہ اوپر چھوٹی محرابوں پر بڑا گنبد موجود تھا جو اب شہید ہو چکا ہے۔ مسجد کے آس پاس اور اندر بس اینٹیں بکھری نظر آتی ہیں۔

میری حکومت پاکستان، محکمہ آثار قدیمہ اور حکومت بلوچستان سے یہ دردمندانہ اپیل ہے کہ خدارا جھل مگسی کے اس ورثے کی حفاظت کے لیے کچھ کریں۔ زیادہ کچھ نہیں تو اس کے گرد چار دیواری دے کر اسے مزید تباہ ہونے سے بچا لیں۔

خدارا، اسے ملک کا قیمتی ورثہ سمجھ کے نہ سہی اپنے سرداروں کی قبر سمجھ کہ ہی بچا لیں تاکہ مجھ جیسے سیاحوں کو یہاں آ کر کڑھنا نہ پڑے۔

مصر: شرم الشیخ میں غزہ امن کانفرنس آج

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور مصری صدر عبدالفتاح السیسی پیر کو شرم الشیخ میں منعقد ہونے والے غزہ امن کانفرنس کی مشترکہ صدارت کریں گے۔ مصری ایوان صدر کے مطابق اجلاس میں ۲۰ سے زائد ممالک کے لیڈر شریک ہوں گے جن میں اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو غطریس، برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر، اطالوی وزیراعظم جارجیا میلونی، ہسپانوی وزیراعظم پیڈرو سانچیز اور فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون شامل ہیں۔ کانفرنس میں ہندوستان کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ اجلاس کا مقصد غزہ پٹی میں جنگ کے خاتمے، مشرق وسطی میں امن واستحکام کے فروغ اور علاقائی سلامتی کے نئے دور کا آغاز کرنا ہے لیکن اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کی شرکت کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ جبکہ حماس نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس اجلاس میں شریک نہیں ہوگی۔ حماس کے سیاسی بیورو کے رکن حسام بدران نے اے ایف پی کو ایک انٹرویو میں بتایا کہ فلسطینی مزاحمتی گروپ اس میں شامل نہیں ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ حماس نے غزہ پر گزشتہ مذاکرات کے دوران قطری اور مصری ثالثین کے ذریعے اصولی عمل کیا۔ غزہ میں جنگ بندی معاہدے کو مضبوط بنانے کے لئے جاری مصری ثالثی کوششوں کے دوران مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے کہا ہے کہ اس معاہدے کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ذریعے بین الاقوامی قانونی حیثیت دینا ضروری ہے۔ مصری صدارتی ترجمان کے مطابق السیسی نے سنیچر کو قبرص کے صدر نکوس کرسٹوڈولائیڈز سے ٹیلی فونک گفتگو میں غزہ میں بین الاقوامی فورسیز کی تعیناتی، انسانی امداد کی فراہمی، قیدیوں اور یرغمالوں کی رہائی اور غزہ پٹی کی تعمیر نو کے عمل کی اہمیت پر زور دیا۔ مصری صدر نے اپنے قبرصی ہم منصب کو قاہرہ میں منعقد ہونے والی جنگ بندی معاہدے کی تقریب میں شرکت کی دعوت بھی دی۔ اسی دوران فرانس کے وزیر خارجہ جین نوئل بارو نے اس معاہدے کو بین الاقوامی تحفظ فراہم کرنے اور اس کے نفاذ کی نگرانی کے لئے بین الاقوامی فورسیز کو شامل کرنے کی ضرورت کو واضح کیا۔ انہوں نے کہا غزہ میں روزانہ کی سیکوریٹی کی ذمہ داریاں فلسطینی پولیس اہلکار انجام دیں گے۔

غزہ امن سمٹ 2025ء: ''غزہ میں جنگ ختم ہوگئی: ٹرمپ کا بیان

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کی حماس کے زیر انتظام وزارت صحت نے بی بی سی کو بتایا کہ میڈیکل ٹیموں نے ان فلسطینی قیدیوں کو وصول کرنے کی تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں جو آج کے یرغمالوں کے تبادلے کے حصے کے طور پر رہا کیے جا رہے ہیں۔ وزارت کے مطابق، قیدیوں کو غزہ کی پٹی میں ناصر اسپتال میں طبی نگہداشت فراہم کی جائے گی۔ اس معاہدے کے تحت، اسرائیل ۲۵۰ ایسے فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا جو عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں، اور غزہ سے تعلق رکھنے والے ۱۷۰۰ قیدیوں کو اسرائیلی یرغمالوں کے بدلے میں آزاد کیا جائے گا۔

امریکی ٹیریف کو چین نے 'منافقانہ عمل' قرار دیا، کہا جنگ سے نہیں ڈرتے

نئی دہلی (ایم این این): چین نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے چینی مصنوعات پر عائد کیے گئے تازہ ٹیرف کو منافقانہ قرار دیتے ہوئے نایاب ارضی معدنیات اور متعلقہ ٹیکنالوجی پر اپنی برآمدی پابندیوں کا دفاع کیا ہے، تاہم بیجنگ نے امریکی مصنوعات پر جوابی محصولات عائد کرنے سے گریز کیا ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ ہم جنگ سے نہیں ڈرتے۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے جمعہ کو چین کی برآمدی پابندیوں کے ردعمل میں چینی مصنوعات پر سو فیصد اضافی ٹیرف عائد کرنے اور یکم نومبر سے امریکی سافٹ ویئرز کی برآمد پر نئی پابندیاں لگانے کا اعلان کیا تھا۔ تجارتی کشیدگی میں اس نئے اضافے نے عالمی منڈیوں، بالخصوص وال اسٹریٹ اور بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے حصص کو شدید متاثر کیا ہے، جبکہ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس صورتحال سے رواں ماہ کے آخر میں ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے ممکنہ اجلاس پر بھی منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ چینی وزارت تجارت کا اتوار کو جاری کیا گیا بیان، ٹرمپ کی جمعے کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر کی گئی طویل پوسٹ کا پہلا براہ راست جواب تھا، جس میں ٹرمپ نے الزام لگایا تھا کہ بیجنگ نے اچانک تجارتی کشیدگی بڑھا دی ہے، حالاں کہ ۶ ماہ پہلے دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان ایک عارضی جنگ بندی پر اتفاق ہوا تھا تاکہ دونوں ممالک بغیر بلند ٹیرف کے تجارت کرسکیں۔ وزارت تجارت نے اپنے بیان میں کہا کہ نایاب ارضی معدنیات پر برآمدی کنٹرول، گزشتہ ماہ میڈرڈ میں ہونے والے دوطرفہ تجارتی مذاکرات کے بعد، امریکہ کی متعدد کارروائیوں کے ردعمل میں کیا گیا ہے۔

غزہ جنگ بندی: پہلے مرحلے میں حماس نے ۲۰ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی مکمل کرلی

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی میڈیا کے مطابق فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے غزہ میں ۱۳ مزید اسرائیلی قیدیوں کو بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی (ICRC) کے حوالے کردیا ہے۔ پیر کو آئی سی آر سی نے حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز سے یہ ۱۳ اسرائیلی قیدی وصول کئے، جو اب اسرائیل کیلئے روانہ ہوچکے ہیں۔ ۱۳ قیدیوں کی حوالگی کے ساتھ، جنگ بندی کے معاہدے کے تحت تمام ۲۰ زندہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی مکمل ہوگئی، اس سے قبل پیر ہی کو ابتدائی طور پر سات افراد کو رہا کیا گیا تھا۔ غزہ کی جنگ بندی کے معاہدے کے تحت، رہائی پانے والے اسرائیلی یرغمالوں کے بدلے میں ۱۹۶۸ فلسطینی قیدیوں کو، جن میں ۲۵۰ عمر قید کی سزا یافتہ بھی شامل ہیں، رہا کیا جائے گا۔

پاک افغان سرحد پار فائرنگ کے تبادلے کے بعد پاکستان نے سرحد بند کی

نئی دہلی (ایم این این): پاکستانی اہلکاروں کے مطابق دونوں ملکوں کی افواج کے درمیان فائرنگ کے تبادلے کے بعد پاکستان نے اتوار کو افغانستان کے ساتھ سرحدی گذرگاہیں بند کر دیں۔ افغان فوجیوں نے سنیچر دیر شب پاکستانی سرحدی پوسٹ پر فائرنگ کی، جس کے بارے میں افغانستان کی وزارت دفاع کا کہنا تھا کہ یہ ہفتے کے شروع میں افغانستان میں پاکستانی فضائی حملوں کے جواب میں کارروائی تھی۔ پاکستان کا کہنا تھا کہ اس نے اس کے جواب میں بندوقوں اور توپوں سے فائرنگ کی۔ پاکستانی سیکورٹی اہلکاروں کے مطابق جوابی حملوں میں افغانستان کے کئی سرحدی پوسٹس تباہ کر دیے گئے۔ پاکستانی سیکورٹی اہلکاروں کے مطابق فائرنگ کا تبادلہ اتوار کی صبح تک زیادہ تر ختم ہوگیا تھا۔ لیکن پاکستان کے کرم ایجنسی کے علاقے میں، مقامی اہلکاروں اور رہائشیوں کے مطابق، وقفے وقفے سے فائرنگ جاری رہی۔ مقامی اہلکاروں کے مطابق افغانستان کے ساتھ پاکستان کی دو اہم سرحدی گذرگاہیں، تورخم اور چمن، اتوار کے روز بند کردی گئیں۔ مقامی اہلکاروں کے مطابق کم از کم تین چھوٹی سرحدی گذرگاہیں، خارلچی، انگور اڈہ اور غلام خان، بھی بند کر دی گئیں۔ سرحد بند ہونے پر کابل کی طرف سے فوری طور پر کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا۔ افغانستان کی وزارت دفاع نے پہلے کہا تھا کہ ان کی کارروائی مقامی وقت کے مطابق آدھی رات کو ختم ہوگئی تھی۔ طالبان انتظامیہ کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے اتوار کو کہا کہ ''افغانستان کے کسی بھی حصے میں کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔'' واضح رہے کہ چاروں جانب سے خشکی سے گھیرے ہوئے افغانستان کی پاکستان کے ساتھ ۲۶۰۰ کلومیٹر طویل سرحد

اگر اسرائیل نے دوبارہ جنگ شروع کی تو حماس جارحیت کا مقابلہ کرے گا: حماس عہدیدار

نئی دہلی (ایم این این): حماس کے ایک سینئر عہدیدار نے انتباہ دیا کہ اگر اسرائیل نے دوبارہ جنگ شروع کی تو حماس جارحیت کا مقابلہ کرے گا، حماس کے ارکین کو غزہ چھوڑنے کی تجویز کو ''مضحکہ خیز'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ منصوبے کے دوسرے مرحلے پر مذاکرات پیچیدہ ہوں گے۔ حماس کے پولیٹیکل بیورو کے رکن حسام بدران نے اے ایف پی کو بتایا کہ ''ہمیں امید ہے کہ ہم (جنگ میں) واپس نہیں جائیں گے، لیکن اگر یہ جنگ مسلط کی گئی تو ہماری فلسطینی قوم اور مزاحمتی قوتیں بلاشبہ مقابلہ کریں گی اور ہر ممکنہ صلاحیت استعمال کرتے ہوئے اس جارحیت کو ناکام بنا دیں گی۔'' بدران نے مزید کہا کہ ٹرمپ کے امن منصوبے کے دوسرے مرحلے پر مذاکات پیچیدہ اور مشکل ہوں گے۔

بنگلہ دیش: سیاسی پارٹیوں کا اصلاحاتی ریفرنڈم کرانے پر اتفاق

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش کی بڑی سیاسی جماعتوں نے ملک میں ایک تاریخی اصلاحاتی چارٹر پر ریفرنڈم کرانے پر اتفاق کرلیا ہے، تاہم ریفرنڈم کس تاریخ کو ہوگا اس پر اختلاف برقرار ہے۔ ۱۷ ملین آبادی والے جنوبی ایشیائی ملک بنگلہ دیش میں سیاسی بحران اس وقت شروع ہوا جب اگست ۲۰۲۴ء میں وزیراعظم شیخ حسینہ کو طلبہ کی قیادت میں ہونے والی بغاوت کے نتیجے میں اقتدار سے ہٹا دیا گیا۔ عبوری سربراہ محمد یونس نے اصلاحاتی دستاویز جسے 'جولائی چارٹر' کہا جا رہا ہے کی بھرپور حمایت کی ہے۔ یہ ۸۲ صفحات پر مشتمل مسودہ وزرائے اعظم کے لیے دو مدت کی حد، صدر کے اختیارات میں اضافہ اور ملک کو کثیر النسلی و کثیر المذاہب ریاست کے طور پر تسلیم کرنے کی تجاویز پر مشتمل ہے۔ اس چارٹر کا مقصد اختیارات میں توازن قائم کرنا، پارلیمنٹ، صدر اور انتظامیہ کے درمیان بہتر چیک اینڈ بیلنس پیدا کرنا ہے۔ نوبیل انعام یافتہ ۸۵ سالہ محمد یونس نے کہا کہ انہوں نے ایک مکمل طور پر ٹوٹا ہوا نظام ورثے میں پایا اور اصلاحات کا مقصد آمریت کے دوبارہ ظہور کو روکنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ وہ فروری ۲۰۲۶ء کے عام انتخابات کے بعد عہدہ چھوڑ دیں گے۔ اجتماعی اتفاق رائے کمیشن کے نائب چیئرمین علی ریاض کے مطابق تقریباً ۳۰ سیاسی جماعتوں کے ساتھ کئی طویل مذاکرات کے بعد ریفرنڈم پر اتفاق ہوگیا ہے لیکن اس کے انعقاد کی تاریخ پر اختلاف برقرار ہے۔ کچھ جماعتیں، جن میں جماعت اسلامی شامل ہے، چاہتی ہیں کہ ریفرنڈم انتخابات سے پہلے ہو، جبکہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) سمیت دیگر بڑی جماعتوں کا موقف ہے کہ ریفرنڈم اور عام انتخابات ایک ہی دن کرائے جائیں تاکہ تاخیر سے بچا جاسکے۔ علی ریاض نے بتایا کہ کچھ سیاسی جماعتیں چاہتی ہیں کہ ریفرنڈم اور پارلیمانی انتخابات ایک ہی دن منعقد ہوں۔ یہ بات انہوں نے نو گھنٹے طویل اجلاس کے بعد ڈھاکہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔

سعودی عرب کی عبقری شخصیت ڈاکٹر عمر عبداللہ نصیف انتقال کر گئے

نئی دہلی (ایم این این): اتوار ۱۲ اکتوبر ۲۰۲۵ء کی صبح جدہ سعودی عرب سے یہ غمناک خبر آئی کہ سابق نائب رئیس مجلس شوریٰ سعودی عرب اور سابق سکریٹری جنرل رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ ڈاکٹر عبداللہ عمر نصیف مالک حقیقی سے جا ملے۔ وہ ۸۶ برس کے تھے۔ جدہ میں بلد کے علاقے میں واقع مرحوم کے آباء واجداد کی میراث وسیع وعریض کثیر منزلہ رہائش گاہ کو مملکت سعودی عربیہ کی تاریخ میں خصوصی اہمیت حاصل ہے اور اس عمارت کو تاریخی ورثہ تسلیم کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عبداللہ عمر نصیف جولائی ۱۹۳۹ء میں جدہ میں پیدا ہوئے، ان کے والد مرحوم محمد نصیف کا بھی اپنے دور کی بااثر ورسوخ شخصیات میں شمار کیا جاتا رہا ہے۔ ان کے دیگر اقارب و برادران میں سے محمد ایک معروف وکیل ہیں، عبدالرحمن ڈیسالینیشن پلانٹ (سمندر کے کھارے پانی کو میٹھے پانی میں تبدیل کرنے کا دنیا کا سب سے بڑا پلانٹ) کے ڈائریکٹر ان چیف ہیں اور ان کی حقیقی ہمشیرہ مرحومہ فاطمہ عمر نصیف کا سعودی عرب میں خصوصا خواتین میں تعلیم کو عام کرنے والی خاتون اول کی حیثیت سے شمار ہوتا تھا۔ ڈاکٹر عبداللہ عمر نصیف نے یوکے (برطانیہ) کی مشہور لیڈز یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ/ پی ایچ ڈی کی تکمیل کے بعد کنگ عبدالعزیز یونیورسٹی میں بطور پروفیسر خصوصاً کیمسٹ اور جیولوجسٹ کی حیثیت سے اپنے کریئر کا آغاز کیا تھا لیکن چند برسوں بعد اپنی غیر معمولی ذہانت وصلاحیتوں کا لوہا منواتے ہوئے اسی یونیورسٹی کے سب سے بڑے واعلیٰ منصب (صدر) پر فائز کئے گئے۔ مرحوم کو ماہر لسانیات کہنا بھی بجا ہوگا کہ کم از کم ۱۲ تا ۱۳ زبانوں پر آپ عبور رکھتے تھے۔

غزہ میں گھروں کو واپسی بھی امتحان، کہیں کچھ نہیں بچا

نئی دہلی (ایم این این): غزہ (ایجنسی): غزہ میں جنگ ختم ہوچکی ہے مگر اس نے اپنے پیچھے جو تباہی چھوڑی ہے اس سے نکلنے میں اقوام متحدہ کے نمائندوں کے مطابق دہائیاں لگ جائیں گی۔ لوگ جوق در جوق کہیں پیدل تو کہیں گاڑیوں میں اُن بستیوں کی طرف لوٹ رہے ہیں جہاں ان کے گھر ہوا کرتے تھے مگر وہاں پہنچنے کے بعد انہیں ملبے کے علاوہ کچھ نہیں مل رہا۔ غزہ کی ۹۲ فیصد عمارتیں تباہ یا متاثر ہوچکی ہیں۔ عالم یہ ہے کہ اپنا گھر ڈھونڈ نا تو دور کی بات ہے، بستیوں کی شناخت بھی مشکل ہے۔ بستیاں مٹی کے ڈھیر میں تبدیل الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق ہزاروں خاندان غزہ شہر کی طرف واپس جارہے ہیں جو کبھی ان کی زندگی کا مرکز ہوا کرتا تھا۔ مگر اب انہیں وہاں تباہی کے سوا کچھ نہیں مل رہا۔ یہاں پہنچنے والے افراد کے مطابق ''زندگی کے آثار مٹ چکے ہیں۔'' غزہ کا منظرنامہ گہرے گڑھوں، تباہ شدہ عمارتوں اور ملبے سے بھرا ہوا ہے۔ غزہ کا شہری انفراسٹرکچر خاص طور پر ان علاقوں کا جہاں اسرائیلی فوج نے زمینی کارروائیاں کیں تقریباً پوری طرح تباہ ہوچکا ہے۔

آسٹریلیا میں ہزاروں افراد کا فلسطینیوں کے حق میں مظاہرہ

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کے سب سے بڑے شہر سڈنی کے مرکزی کاروباری ضلع میں اتوار کو ہزاروں افراد نے فلسطینیوں کے حق میں ایک بڑے مظاہرے میں شرکت کی۔ منتظمین کے مطابق تقریباً ۳۰ ہزار افراد نے فلسطین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے ریلی میں حصہ لیا جو حالیہ ہفتے میں سڈنی اوپیرا ہاؤس میں احتجاج پر عائد عدالتی پابندی کے بعد منعقد ہوئی۔ تنظیم فلسطین ایکشن گروپ کے مطابق اتوار کو آسٹریلیا کے مختلف شہروں سڈنی، میلبورن، برسبین، پرتھ اور ایڈیلیڈ میں تقریباً ۲۷ احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ سڈنی کی ریلی میں شریک مظاہرین فلسطینی پرچم اٹھائے، کوفیہ رومال پہنے اور 'فری فلسطین' کے نعرے لگاتے ہوئے شہر کی مرکزی شاہراہوں پر مارچ کرتے رہے۔ آسٹریلین براڈکاسٹنگ کارپوریشن (اے بی سی) کی فوٹیج میں دیکھا گیا کہ مظاہرین پرامن انداز میں احتجاج کر رہے تھے جبکہ پولیس کے مطابق کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی۔ ریلی کی جنی نظام کی عکاسی کرتا ہے۔ دوسری جانب آسٹریلیا کی یہودی برادری کی نمائندہ تنظیم ایگزیکٹیو کونسل آف کوفیہ رومال پہنے اور 'فری فلسطین' کے نعرے لگاتے ہوئے شہر کی مرکزی شاہراہوں پر مارچ کرتے رہے۔

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ جوائنٹ، فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای ٹنڈر، آخری تاریخ 29.10.2025 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر مدعو کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹنڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ تکمیلی ٹنڈر فارم کی لاگت اور زرِ بیعانہ کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع سے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادا کی کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر کی قسم	ٹنڈر کیٹگری	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی ختم کی تاریخ اور وقت
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم	07.10.2025	15.10.2025	29.10.2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
1	154-2025-26-Sr-DEN-CFZR	فیروزپور ڈویژن کیلئے کی مین اور پیٹرولیم کی نگرانی کیلئے جی پی ایس ٹریکنگ ڈیوائس کے لئے تین سال کیلئے کرائے پر کانٹریکٹ پر تقرری۔

اشتہار قیمت (روپے)	زر بیعانہ	آفر کی مدت مجاز	مدت تکمیل
39,95,439.84/-	79,900.00/-	60 دن	36 ماہ

عام نوعیت کا کام:۔ کوئی نہیں

نوٹ: ا۔ ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندہ ٹنڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، نیز انگریزی ورژن ہی قابل قبول ہوگا۔

ٹنڈر نوٹس نمبر 154-2025-26-Sr-DEN-C-FZR date:08.10.2025 3129/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

بارک اوبامہ غزہ جنگ بندی پر یک طرفہ پوسٹ کے باعث سوشل میڈیا پر تنقید کا نشانہ

نئی دہلی (ایم این این): سابق امریکی صدر بارک اوباما نے اسرائیل اور غزہ کے درمیان جنگ بندی کے حوالے سے ایک بیان جاری کیا ہے جس پر انہیں سوشل میڈیا پر سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تنقید کا مرکز ان کے اس بیان میں استعمال ہونے والی زبان ہے جسے مبینہ طور پر یک طرفہ اور فلسطینیوں کی انسانی حیثیت کو مجروح کرنے والا قرار دیا جا رہا ہے۔ اوباما کے بیان کا تجزیہ کیا گیا جس میں ''اسرائیلی خاندان'' بمقابلہ ''غزہ کے لوگ'' کے الفاظ استعمال کئے، جس میں اسرائیلیوں کو انفرادی اور جذباتی شناخت ''خاندان'' دے کر انہیں زیادہ انسانی بناتا، جبکہ فلسطینیوں کو ایک اجتماعی اور بے نام ہجوم ''لوگ'' کے طور پر پیش کرنا۔ واقعات کی تعبیر میں ''تنازعہ'' کا لفظ استعمال کرمیے یہ لفظ دونوں فریقوں کو برابری کی سطح پر لا کر کھڑا کرتا ہے، جبکہ حقیقت میں طاقت کا توازن یک طرفہ ہے اور اسرائیلی کارروائیوں کو ''نسل کشی'' کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ذمہ داری کا تصور ''غزہ کی تعمیر نو کا مشکل کام'' دونوں فریقوں کی مشترکہ ذمہ داری قرار دینا۔

اسلام میں امانت و دیانت

تحریر۔۔۔۔
ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی

اسلام میں امانت و دیانت کی جس قدر اہمیت ہے شاید ہی کسی اور مذہب میں اس کا مقام ہو، نبی کریم صلی اللہ علیہ و اللہ لہ وسلم کی اعلان نبوت سے قبل بھی شہرت اسی دیانت، امانت اور صداقت کی تھی۔امانت داری ایمان کا حصہ ہے، جو شخص اللہ اور آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ کسی کی امانت میں خیانت نہیں کر سکتا کیوں کہ اسے اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ اگر میں نے کسی کا حق دبا لیا یا اس کی ادائی میں کمی اور کوتاہی کی تو میرا رب مجھے دیکھ رہا ہے۔

وہ یقیناً اس کا حساب لے گا اور اس دن جب کہ ہر شخص ایک ایک نیکی کا محتاج ہوگا، حق تلفی کے عوض میری نیکیاں دوسروں کو تقسیم کردی جائیں گی، پھر میری مفلسی پر وہاں کو ن رحم کرے گا؟

اس طرح کے تصورات سے اہل ایمان کا دل کانپ اٹھتا ہے اور پھر خیانت یا حق تلفی کرنے سے باز آ جاتا ہے، لیکن جس کے دل میں ایمان ہی نہ ہو یا ماحول اور حالات نے ایمان کی روشنی سلب کرلی ہو تو خیانت کرنے میں ایسے شخص کو کوئی تردد نہیں ہوتا، اسی لیے رسول اکرم ﷺ نے امانت داری کو ایمان کی علامت اور پہچان قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''جس میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں اور جس شخص میں معاہدے کی پابندی نہیں اس میں دین نہیں۔'' (سنن بیہقی)

اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن کریم کے متعدد مقامات پر امانت داری کی تاکید فرمائی ہے، ارشاد باری ہے، مفہوم: ''تو جو امین بنایا گیا اس کو چاہیے کہ اپنی امانت ادا کرے اور چاہیے کہ اپنے پروردگار اللہ سے ڈرے۔'' (بقرۃ)

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں امانت داری کو تقویٰ سے جوڑ دیا ہے یعنی جس کو موت کے بعد کی زندگی حساب و کتاب اور عدالت الٰہی پر یقین ہو جس کے دل میں خوف خدا اور اس کی گرفت کا احساس ہو اسے چاہیے کہ امانت میں خیانت نہ کرے، جس کا جو حق ہے پورا ادا کردے۔

اس لیے کہ اس دنیا میں خیانت کرنے والا قیامت کے دن چین و سکون سے نہیں رہ سکتا، وہاں ہر ایک کا حق ادا کرنا ہوگا اور بڑی دشواریوں کا سامنا ہوگا۔ لیکن جس کو آخرت پر یقین نہیں وہ جو چاہے کرے، دنیا میں چند روزہ زندگی کے بعد آخر اپنے کیے ہوئے پر افسوس ہوگا اور وہ بڑے خسارے میں ہوگا۔

رسول اکرم ﷺ نے پیش گوئی فرمائی ہے کہ زمانہ، جیسے جیسے قیامت سے قریب ہوگا ایمانی قوت کم ہوتی چلی جائے گی اس کے نتیجے میں امانت داری بھی اٹھ جائے گی اور حال یہ ہوگا کہ مسلمانوں کی بڑی بڑی آبادیاں ہوں گی لیکن امانت دار آدمی پوری آبادی میں ایک آدھ بڑی مشکل سے دست یاب ہوگا اور وہ بھی حقیقت میں امین نہ ہوگا۔ لوگ مثال کے طور پر کہیں گے کہ فلاں قوم میں ایک امانت دار شخص ہے۔

اسی طرح فرمایا کہ کسی آدمی کی تعریفیں ہوں گی کہ کیسا عقل مند، کیسا خوش مزاج اور کیسا بہادر ہے، حالاں کہ اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان داری نہ ہوگی۔ (صحیح بخاری، کتاب الفتن)

آج کے حالات بھی کچھ اسی طرح ہیں، امانت داری کی اس قدر اہمیت کے باوجود آج کے معاشرے میں اسے کوئی وزن نہیں دیا جاتا، اچھے لوگ بھی (الا ماشاءاللہ) جو عرف میں دین دار سمجھے جاتے ہیں وہ بھی امانت اور حق کی ادائی کا پاس و لحاظ نہیں رکھتے، انہیں اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ امانت کی حفاظت اور اس کا مکمل طور پر ادا کرنا دینی و شرعی فریضہ ہے۔

فتح مکہ کے موقع پر خانہ کعبہ کی کنجی جب کلید بردار کو دینے اور ان کی امانت ان کو واپس کرنے کی تاکید کی گئی تو امانت کو جمع کے صیغے کے ساتھ استعمال کیا گیا، ارشاد باری کا مفہوم ہے: ''اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے مستحقین کو پہنچادیا کرو۔'' (النسائی)

قابل غور بات یہ ہے کہ کنجی کوئی اہم مال نہیں، بلکہ یہ خانہ کعبہ کی خدمت کی نشانی ہے جس کا تعلق مال سے نہیں عہدے سے ہے، پھر بھی اس کو امانت سے تعبیر کیا گیا اور پھر جمع کا صیغہ استعمال کرکے اسے عام حکم بنا دیا گیا۔

معلوم ہُوا کہ عہدے، مراتب اور ذمے داریاں بھی امانت ہیں لیکن عوام الناس تو کجا خواص بھی امانت و دیانت کا

تصور صرف مال تک محدود رکھتے ہیں، چناں چہ وہ ان امانتوں میں خیانت کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں اور انہیں کسی معصیت کا خیال بھی پیدا نہیں ہوتا، حالاں کہ شریعت کی نظر میں ان چیزوں میں بھی خیانت قبیح اور موجب گناہ عمل ہے، نااہلوں کو عہدے اور مناصب سپرد کرنا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک اہم نشانی ہے۔

جس عہدہ اور منصب کا جو اہل ہو اسی کو وہ عہدہ سپرد کیا جائے، اس کے لیے سب سے پہلے غور کرنا چاہیے کہ اس کے ماتحتوں میں کون ایسا شخص ہے، جس میں پیش نظر ملازمت یا عہدے کی مکمل شرطیں پائی جارہی ہیں، ایسا کوئی شخص مل جائے تو وہی اس کا سب سے زیادہ مستحق ہے۔

لہٰذا کسی پس و پیش کے بغیر وہ عہدہ اور ملازمت اس کو سپرد کریا جائے اور اگر مطلوب صلاحیت کا حامل کوئی شخص دست یاب نہ ہو تو موجودہ لوگوں میں جو سب سے زیادہ لائق فائق ہو اس کو منتخب کیا جائے، غرض یہ کہ حکومت کے ماتحت جتنے بھی عہدے اور مناصب ہوتے ہیں وہ امانت ہیں اور ارباب حکومت اس کے امین ہیں، اگر حکومت نے اپنے ماتحت کسی شخص کو اس کا مجاز بنایا ہے تو وہ بھی امین ہے۔

ان سب کو چاہیے کہ عہدے اور منصب پوری دیانت داری سے تقسیم کریں، صلاحیت اور شرائط کو اس کے لیے معیار بنایا جائے نہ کہ قرابت اور تعلق کو۔ اگر کسی شخص کو ذاتی تعلق یا سفارش کی بنیاد پر یا رشوت لے کر کوئی عہدہ اور منصب سپرد کیا جاتا ہے تو یہ خیانت ہے اور تمام ذمہ دار اس خیانت کے مرتکب ہوں گے۔

ایک موقع پر رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''جس شخص کو عام مسلمانوں کی کوئی ذمے داری سپرد کی گئی ہو پھر اس نے کوئی عہدہ کسی شخص کو محض دوستی و تعلق کے پیش نظر دے دیا، اس پر اللہ کی لعنت ہے نہ اس کا فرض مقبول ہے نہ نفل یہاں تک کہ وہ جہنم میں داخل ہو جائے۔'' (جمع الفوائد)

نااہلوں کو عہدے سپرد کرنے سے گناہ تو ہوتا ہی ہے خود دنیوی اعتبار سے بھی نظام درہم برہم ہو جاتا ہے، اس سے مستحقین اور باصلاحیت افراد کے بہ جائے ناکارہ اور نااہل لوگ عہدوں پر فائز ہو جاتے ہیں ان میں کام کی صلاحیت نہیں ہوتی، اس لیے پورا شعبہ بگڑ جاتا ہے اور پھر عوام کے لیے یہ اذیت رسانی کا باعث ہوتا ہے۔

آج کل ملکی حالات کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ نیچے سے لے کر اوپر تک تمام شعبوں میں کہیں رشوت اور سفارش اور کہیں تعلق اور قرابت کی بنیاد پر عہدے اور ملازمت تقسیم کی جارہی ہیں، یہاں تک کہ عصری تعلیم گاہوں میں اساتذہ کی تقرری میں رشوت کا لین دین عام ہوگیا ہے، اس کے نتیجے میں یہ تعلیم گاہیں باصلاحیت افراد سے محروم ہیں۔ تقریباً تمام شعبوں کا یہی حال ہے، اس لیے حکومت کا نظام فساد کا شکار ہوگیا ہے اور آج ہر شخص اپنی جگہ بے چین و مضطرب نظر آرہا ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے اس کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے، مفہوم: ''جب دیکھو کہ کاموں کی ذمہ داری ایسے لوگوں کو سپرد کردی گئی جو ان کے اہل اور قابل نہیں تو قیامت کا انتظار کرو۔ (صحیح بخاری)

یعنی جب نااہل افراد کو کوئی ذمے داری یا عہدہ اور منصب سپرد کیا جائے تو فساد یقینی ہے اور اب دنیوی نظام کو فساد سے کوئی بچا نہیں سکتا، اس لیے اب قیامت کا انتظار کرو، اس میں اعلیٰ حکومتی عہدے سے لے کر ایک ادنیٰ ملازمت بھی شامل ہے۔

اس کا تعلق صرف حکومتی عہدوں سے ہی نہیں ہے بلکہ نجی کمپنیاں، دعوتی و اصلاحی انجمنیں اور عوامی فلاحی اداروں سے بھی ہے جو ان اداروں اور کمپنیوں کو مفید اور بافیض بنانا چاہتے ہیں انہیں چاہیے کہ جس کام کے جو لائق اور اہل ہے، اسے وہیں رکھا جائے، کسی بھی وجہ سے اگر کم تر صلاحیت والے افراد کو فوقیت دی جائے تو ادارہ کبھی ترقی نہیں کرسکتا، اقرباء پروری کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔

سیدنا عمر فاروقؓ نے اپنے صاحب زادے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو ان کی جلالت علمی اور فضیلت کے باوجود نا صرف اپنا جانشین نامزد نہیں کیا بلکہ اس کمیٹی تک میں شامل نہیں فرمایا جس نے آئندہ کے لیے خلیفہ کا چناؤ کرانا تھا۔ آج کچھ دینی اداروں، مدارس اور مساجد تک میں یہ جانشینی نظام جاری ہو چکا ہے۔

باپ کے بعد بیٹا یعنی ولی العہد والا بادشاہی نظام کی اسلام میں کہاں کوئی گنجائش ہے۔۔۔؟ اگر کوئی یہ مثال دیتا ہے کہ اگر باپ کے بعد بیٹا لائق اور فائق ہو تو کیوں جانشین نہیں ہوسکتا تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ لائق فائق اور علم و فضل کا حامل ان ولی العہد کے علاوہ کیا کوئی موجود نہیں ہے۔ مسلمانوں کے امور (وامرھم شوریٰ بینھم) کے حکم کے تحت باہمی مشاورت سے طے ہوتے ہیں۔

یہ امر انتہائی افسوس کا باعث ہے کہ آج مسلمانوں کے ملک میں بھی امانت و دیانت عنقاء و مفقود ہوچکی ہے کوئی کسی پر اعتماد و اعتبار کرنے کو تیار و آمادہ نہیں ہے۔ہم سب کو مل کر اس صورت حال کا تدارک کرنا ہوگا اور سب سے پہلے خود امانت و دیانت میں ہر قسم کے لیت و لعل سستی و کوتاہی کی روش کو ترک کرکے اپنے ایمان کی حفاظت کرنی ہوگی۔

''چمتکار'' کیسے ہوگا؟

ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی

معجزے بھی دعا اور دوا کے بعد ہی نصیب میں آتے ہیں

ایک فرضی کہانی نظر سے گزری جس میں واقعات تو بے شک قصے کہانیوں کی طرح ہی تھے لیکن کہانی کا مرکزی خیال بہت اچھا تھا۔ کہانی کے مطابق ایک چھوٹی بچی میڈیکل سٹور پر دوا لینے آئی۔ اسٹور پر بہت رش تھا، جس کی وجہ سے کیمسٹ اس کی بات پر توجہ بھی نہیں دے رہا تھا۔ اس بچی کے ہاتھ میں ایک گلک تھا جو اس نے مسلسل نظر انداز ہونے کے بعد کاؤنٹر پر زور سے مار دیا۔ اس شور کی وجہ سے کیمسٹ سمیت تمام گاہک بچی کی طرف متوجہ ہو گئے۔

کیمسٹ نے بچی سے دوا کا پوچھا تو وہ بولی کہ مجھے چمتکار (معجزہ) چاہیے اور میرے پاس پورے 19 روپے ہیں۔ یہ بات سن کر کیمسٹ اور تمام گاہک ہنس پڑے لیکن ایک شخص نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا کہ اسے چمتکار کی ضرورت کیوں پیش آ گئی؟ اور اگر اسے ضرورت پڑ ہی گئی ہے تو وہ اس کی مدد کرسکتا ہے۔ بچی نے خوشی سے اپنی گلک وہیں توڑ دی اور اس شخص سے کہا کہ مجھے چمتکار اپنے بیمار بھائی کیلیے چاہیے کیونکہ میرے ممی پاپا کے پاس اس کے علاج کے پیسے نہیں ہیں اور پاپا ممی سے کہہ رہے تھے کہ اب کوئی چمتکار ہی میرے بھائی کو اس بیماری سے نجات دلا سکتا ہے۔

قصہ مختصر، وہ شخص نیورو سرجن ہوتا ہے اور بچی کے بھائی کو دماغ میں رسولی ہوتی ہے، جس کا علاج ڈاکٹر 19 روپے میں کردیتا ہے۔ جب بچے کی ماں اپنے شوہر سے پوچھتی ہے کہ یہ چمتکار کس نے کیا تو وہ کہتا ہے کہ یہ سب کمال ہماری بیٹی کا ہے۔

اس پوری کہانی کا مرکزی خیال یہ ہے کہ دنیا میں ہمیں بہت سی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے اور ہم ہار مان لیتے ہیں۔ ہمارے اندر ایک ہارا ہوا انسان چھپا ہوتا ہے جو شکستہ دل ہوتا ہے، جو کوشش کو لاحاصل سمجھتا ہے۔ لیکن ہمارے لاشعور میں ایک بچہ بھی ہمہ وقت موجود ہوتا ہے۔ بے شک اس کی آواز اس بچی کی طرح مدھم ہوتی ہے لیکن وہ آواز ہمیں جدوجہد پر اکساتی ہے وہ آواز ہمیں زندگی کی طرف مائل کرتی ہے۔

ہمارے اندر کا یہ معصوم بچہ اتنی ذمے داریاں تو نہیں اٹھا سکتا لیکن وہ کبھی ہار نہیں مانتا اور ڈٹ کر مشکل کا سامنا کرتا ہے، جو ہمت کا دامن کبھی نہیں چھوڑتا۔ جو ہمیں بتاتا ہے کہ روشنی کی ہلکی سی کرن بھی گھٹا ٹوپ اندھیرے کو مٹا سکتی ہے۔ مایوسیوں میں اجالا اور روشنی کے دیے جلائے جاسکتے ہیں لیکن اس کیلیے ضروری ہے کہ مسلسل محنت اور لگاتار کوشش کی جائے۔ کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرکے حالات سے نظریں چرا کر زندگی کو مزید کٹھن نہ کیا جائے۔

زندگی بہت خوبصورت ہے لیکن تب تک جب تک ہم اسے روز ایک نئے زاویے سے نہیں دیکھتے۔ سوچوں کی یکسانیت ہمیں ذہنی مریض بنانے کیلیے کافی ہوتی ہے۔ جن چیزوں پر انسان کا کنٹرول نہیں ہوتا ان کو ہینڈل کرنے کے بارے میں سوچنا اور خود کو سوچ سوچ کر تھکا لینا مایوسی کی دلدل میں دھنسانے کیلیے بہت ہوتا ہے۔ ہم ہر وقت اپنی ناکامیوں کا بدلہ دوسروں سے لینا چاہتے ہیں، حسد محسوس کرتے اور دوسروں کی کامیابی کی راہ میں رکاوٹ بنتے رہتے ہیں۔ ہم اپنی مشکلات کے حل کیلیے کسی معجزے کے منتظر ہوتے ہیں، کسی نجات دہندہ کے انتظار میں ہوتے ہیں۔ لیکن ایسا نہیں ہوتا۔ معجزے بھی دعا اور دوا کے بعد ہی نصیب میں آتے ہیں، جیسا کہ اس چھوٹی بچی نے ہمت نہیں ہاری اور اپنے موقف پر ڈٹی رہی۔ یہ سب ہمیں سوچنے پہ کہ نامساعد حالات کے باوجود ہم امید، خوشی، محنت اور خلوص نیت سے اپنی زندگیوں میں چمتکار کیسے کر سکتے ہیں۔

ہمت اور جواں مردی کا تعلق اگر ایک طرف انسان کی اپنی شعوری کوشش سے ہوتا ہے تو دوسری طرف اس میں حوصلہ افزائی یا حوصلہ شکنی کرنے والے افراد بھی شامل ہوتے ہیں۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے ہم نے کوئی امتحان پاس کرنا ہو، ہم تیاری کر رہے ہوں تو کچھ لوگ ہمارا مورال بلند کرتے ہیں، ہماری صلاحیتوں پر جیسے انھیں ہم سے زیادہ بھروسہ ہوتا ہے۔ لیکن دوسری طرف چند ایسے منفی بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ اکثر ایسے منفی عناصر ہوتے ہیں جو ہمارے لیے جان بوجھ کر ناموافق حالات پیدا کرتے ہیں۔ جیسے کوئی بھی کہہ دے 'ارے تم اور یہ امتحان دو گے، یہ نوکری تو تمھارے بس کی بات ہی نہیں لہٰذا تم کوشش ہی ترک کردو'۔

ہم میں سے اکثر افراد کا یہی مسئلہ ہوتا ہے کہ منفی رویے ہمیں بہت متاثر کرتے ہیں اور ہم دل برداشتہ ہوکر غلط فیصلے کرتے ہیں۔ سوشل میڈیا کی ہی مثال لے لیجیے۔ اگر بالفرض وہاں کوئی تعمیری کام بھی ہو رہا ہوتا ہے تب بھی لاکھوں لوگ منفی، گھٹیا اور غیر اخلاقی کمنٹس کر رہے ہوتے ہیں، بہت سے لوگ جب یہ کمنٹس پڑھتے ہیں تو ظاہر ہے کہ وہ اداس ہوکر وہ اچھا کام ہی چھوڑ دیتے ہیں۔

کیا یہی زندگی ہے کہ ہم لوگوں کی منفی باتوں اور رویوں کو فوری قبول کرلیں اور دل برداشتہ ہوکر رونے لگیں یا ہمیں اپنی زندگیوں میں روشنی بکھیرنے والے افراد کی پذیرائی کرنا چاہیے جو دل سے چاہتے ہیں کہ ہم اپنی منزل پر پہنچیں۔ اس کیلیے وہ ہر ممکن ہماری مدد کرتے اور ساتھ دیتے ہیں۔ کیا ہم افسردہ ہوکر اپنے ساتھ ساتھ ان مخلص لوگوں کا دل نہیں دکھاتے؟

دنیا میں برائی پھیلانے والے بہت ہیں لیکن گندگی صاف کرنے والے بہت کم۔ اندھیرا بانٹنے والے لوگ بہت ہیں لیکن روشنی عطا کرنے والے بہت کم۔ مایوسیوں میں گھیرنے والے شیاطین کی کمی نہیں لیکن محبت اور خلوص سے وابستہ فرشتہ صفت انسان بھی ابھی صفحہ ہستی سے ختم نہیں ہوئے۔ تو پھر ہم ان کا ساتھ کیوں نہیں دیتے؟ ہم کیوں ذرا ذرا سی باتوں پر اپنی آنکھیں بھگو لیتے ہیں جبکہ ہمیں انھی آنسوؤں کو اپنی طاقت بنا لینا چاہیے۔ فیصلہ آپ پر ہے۔

تحریر۔۔۔راضیہ سید

وطن سرینگر

سکون کی تلاش

ایم سرور صدیقی

ایک اللہ والے سے کسی شخص نے اپنی بیوی کے عیب بیان کرنے شروع کردیئے وہ چپ چاپ سنتے رہے جب وہ شخص بیان کر چکا تو انہوں نے پوچھا تمہارے کپڑے کون دھوتا ہے؟

"میری بیوی۔۔اس نے جواب دیا

"گھر میں کھانا کون تیار کرتا ہے؟بزرگ نے پھر پوچھا۔۔۔میری بیوی۔۔اس نے بلا تامل جواب دیا

گھر اور مال کی حفاظت کون کرتا ہے؟۔۔۔اس نے پھر جواب دیا۔۔۔میری بیوی

"اچھا یہ بتاؤ۔۔بزرگ نے استفسار کیا اپنے ماں باپ کا گھر بار چھوڑ کر ساری عمر کے لئے تمہارا ساتھی کون بنا ہے؟پریشانی مشکل اور دکھ درد میں تمہاری دل جوئی کون کرتا ہے؟ تمہاری اولاد کی دیکھ بھال کون کرتا ہے؟ اس شخص نے فوراً کہا ظاہر ہے یہ سب کام میری بیوی ہی کرتی ہے

"اچھا بزرگ نے تفہیمی انداز میں سر ہلاتے ہوئے ایک بار پھر پوچھا تمہاری بیوی ان سب کاموں کی تم سے اجرت مانگتی ہے؟۔۔۔اس نے کہا جی نہیں

انہوں نے کہا تم نے چند عیب تو تلاش کر لئے لیکن بیوی کی یہ خوبیاں نظر نہیں آئیں بھلے آدمی تم سب کاموں کے لئے نوکر بھی رکھ لو جتنی دلجوئی، محبت اور خلوص سے بیوی سب امور انجام دیتی ہے کوئی ملازم دے ہی نہیں سکتا۔۔۔اچھی بیوی کو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا انعام کہا جا سکتا ہے قرآن نے میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیا ہے اچھی بیوی اپنی صلاحیت، محبت اور گھر ہستی سے اپنے گھر کو جنت بنا دیتی ہے

ہم جتنے ہی طاقتور، امیر کبیر کیوں نہ ہو جائیں ہر شام زندگی کا ایک دن کم ہو رہا ہے اور ہم اسے روک بھی نہیں سکتے لیکن اللہ کتنا مہربان ہے وہ اپنے بندوں کو نئی صبح دے کر پھر مہلت دے دیتا ہے شاید میرا بندہ راہِ راست پر آجائے توبہ کرلے تو میں اسے بخش دوں بندہ خواب غفلت کا شکار ہے یقیناً اسی لئے کہا گیا ہے کہ بے شک انسان خسارے میں ہے اس کے باوجود کوئی غور کرنا پسند نہیں کرتا

سامان سو برس کا پل کی خبر نہیں

ایک بوڑھا شخص ہاتھ میں موبائل پکڑے موبائل ریپئیرنگ شاپ میں داخل ہوا دکاندار کو موبائل دیتے ہوئے بولا اس کو چیک کریں دیکھو کیا مسئلہ ہے؟ نوجوان دکاندار نے موبائل فون کو چیک کیا الٹ پلٹ کر دیکھا کال بھی کی سب کچھ ایک دم ٹھیک تھا موبائل فون درست کام کررہا تھا۔۔۔یہ تو بالکل ٹھیک چل رہا ہے بابا جی۔۔دکاندار نے موبائل فون واپس کردیا۔۔بابا جی نے موبائل فون لیتے ہوئے حیرت سے اس کی جانب دیکھا اور کہا بیٹا یہ بجتا کیوں نہیں اس پر میرے بچوں کے فون کیوں نہیں آتے۔۔اس کی بوڑھی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔کسی کے عیب تلاش کرتے رہنا یا پھر اپنوں کو نظر انداز کرنا ان کو جیتے جی قتل کرنے کے مترادف ہے حالانکہ انسان کی سرشت میں شامل ہے وہ دو چہروں کو بھلانا بھی چاہے تو نہیں بھلا سکتا پہلا مشکل میں ساتھ چھوڑ جانے والا اور دوسرا مشکل میں ساتھ دینے والا۔۔۔اب تو ایسی نفسا نفسی آن پڑی ہے کہ الحفیظ والامان ویسے سب انسانوں میں بشری کمزوریاں ضرور ہوتی ہیں ویسے انسان کبھی فرشتہ ہو ہی نہیں سکتا انسان اگر اپنے عیبوں پر نظر دوڑائے تو یقین جانئے جہان میں ایک بھی برا نظر نہیں آئے گا زندگی کی سب سے بڑی سچائی موت ہے جسے ہم بھلا بیٹھے ہیں سچ تو یہ ہے کہ ہم جتنے ہی طاقتور، کتنے ظالم یا امیر کبیر کیوں نہ ہو جائیں ہر شام زندگی کا ایک دن کم ہو رہا ہے اور ہم اسے روک بھی نہیں سکتے لیکن اللہ کتنا مہربان ہے وہ اپنے بندوں کو نئی صبح دے کر پھر مہلت دے دیتا ہے شاید میرا بندہ راہ راست پر آجائے توبہ کرلے تو میں اسے بخش دوں۔۔خوفناک بات یہ ہے کہ ہم سمجھتے کیوں نہیں؟ بے شک مشکل وقت کے دو چہروں کو فراموش کردینے والے کتنے خسارے میں ہیں ان کو اندازہ ہی نہیں نہیں کہاوت جیسی بات ہے اچھے لوگ بھینس کی مانند ہوتے ہیں جو روکھی سوکھی کھا کر بھی قیمتی دودھ دیتی ہے جبکہ برے لوگ سانپ جیسے ہوتے ہیں جو میٹھا دودھ پی کر بھی اپنے محسنوں کو ڈس لیتے ہیں اب یہ انسان کا اختیار ہے کہ وہ کیا بننا پسند کرتا ہے؟ شنید ہے بعض انسانوں کے سامنے تو سانپ بھی شرما کر دم دبا کر اپنے بلوں میں بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔۔اپنوں کا احساس نہ کرنے والے تو سانپ کی خصلت کے مالک ہوئے نا۔۔اللہ تبارک تعالیٰ نے انسان کو دردِ دل کے واسطے پیدا کیا لیک نیلسن منڈیلا کا کہنا ہے انسان پیدائشی طور پر کسی سے نفرت نہیں کرتا اسے نفرت کرنا سکھایا جاتا ہے نفرت کرنا حالات سکھاتے ہیں۔۔والدین سکھاتے ہیں۔۔کتابیں سکھاتی ہیں۔۔میڈیا سکھاتا ہے ورنہ انسان کی فطرت تو محبت کرنا ہے اسی لئے تو کہا جاتا ہے دنیا کا سب سے بڑا مذہب انسانیت ہے غور کریں۔۔انسانیت کی خدمت کرنے والے ہمیشہ زندہ رہتے ہیں ان کا نام ضرب المثل بن کر جاوداں ہو جاتا ہے دنیا کا کوئی مذہب نفرت کرنا نہیں سکھاتا یہ انسان ہی ہے جس نے مذہب کو انسانیت پر فوقیت دے دی ہے اس کے لئے مذہبی رہنماؤں کا کردار انتہائی گھناؤنا ہے اسلام نے تو حالتِ جنگ میں بھی دشمن کے بچوں، خواتین اور بوڑھوں کو نقصان پہنچانے سے منع کیا ہے اور پیغمبر اسلام ﷺ کو اسی لئے اللہ تعالیٰ نے دونوں جہانوں کیلئے رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا۔۔۔عیب تلاش کرنا انتہائی آسان کام ہے یہ بات دعوے سے کہی جاسکتی ہے عیب تلاش کرنے کا فن سیکھتے سیکھتے انسان انتہا پسند بن جاتا ہے پھر دل سے مسجد، مندر، چرچ، سکول کی تمیز ختم ہو جاتی ہے۔۔مذہب، مسلک اور زبان کا فرق بھی مٹ جاتا ہے، دلوں میں نفرت کی فصل کاشت کرنے والے یقیناً جہنمی ہیں پرلے درجے کے منافق اور انسانیت کے دشمن۔۔۔سچ تو یہ ہے کہ ہم جتنے ہی طاقتور، کتنے ظالم یا امیر کبیر کیوں نہ ہو جائیں ہر شام زندگی کا ایک دن کم ہو رہا ہے اور ہم اسے روک بھی نہیں سکتے لیکن اللہ کتنا مہربان ہے وہ اپنے بندوں کو نئی صبح دے کر پھر مہلت دے دیتا ہے شاید میرا بندہ راہِ راست پر آجائے توبہ کرلے تو میں اسے بخش دوں۔اللہ کے فرشتے ہر پل یہ منادی کرتے پھرتے ہیں دیکھنا یہ ہے کہ محبت کون بانٹنا چاہ رہا ہے۔انسانوں کے دکھ درد پر کون بیقرار ہے۔۔۔یہ بات طے ہے جن کے دلوں میں انسانیت کی خدمت کا جذبہ ہے طمانیت انہی کا نصیب ہے۔۔۔ہے کوئی جسے اس بے سکونی کے دور میں سکون کی تلاش ہے وہ مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے کمربستہ ہو جائے زیادہ وسائل کی کوئی شرط نہیں اللہ تعالیٰ جذبہ دیکھتا ہے وہ قادرِ مطلق ہے نیت کا حال جانتا ہے انسان کو نیکی کرتے رہنا چاہیے وہ چاہے تو راستے سے کانٹے ہٹا دینے پر راضی ہو جائے اور بخش دے آج سے محبت کی آبیاری مقصد بنالیں سکون آپ کو تلاش کرتا پھرے گا آزمائش شرط ہے۔

ایک بوڑھا شخص ہاتھ میں موبائل پکڑے موبائل ریپئیرنگ شاپ میں داخل ہوا دکاندار کو موبائل دیتے ہوئے بولا اس کو چیک کریں دیکھو کیا مسئلہ ہے؟ نوجوان دکاندار نے موبائل فون کو چیک کیا الٹ پلٹ کر دیکھا کال بھی کی سب کچھ ایک دم ٹھیک تھا موبائل فون درست کام کر رہا تھا۔۔۔یہ تو بالکل ٹھیک چل رہا ہے بابا جی۔۔دکاندار نے موبائل فون واپس کردیا۔۔بابا جی نے موبائل فون لیتے ہوئے حیرت سے اس کی جانب دیکھا اور کہا بیٹا یہ بجتا کیوں نہیں اس پر میرے بچوں کے فون کیوں نہیں آتے۔ اس کی بوڑھی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔

نعت شریف

تحریر: فاروقہ پروین

علم کی شمع جلائی ہے خدا نے محمد کا وسیلہ بنا کے
روشن کائنات کی خدا نے محمد کا وسیلہ بنا کے

سجائے ہیں کوہ و بیابان آسمان کا کیا سائبان
رحمت سے اپنی پھل پھول اگائے محمد کا وسیلہ بنا کے

بنائے انسان کے لیے دو راستے جنت جہنم اسکے واسطے
سیدھے راستے پہ ایمان لائے محمد کا وسیلہ بنا کے

علم کی شمع سے کیا محمد کو روشن پھول کھلائے گلشن گلشن
کالی گھٹاؤں کے پردے گرائے محمد کا وسیلہ بنا کے

دریائے رحمت کئے ہیں جاری زمزم کے پانی سے کی آبیاری
اُمتی آپ کے ہوئے دیوانے محمد کا وسیلہ بنا کے

فاروق پروین دیوانی اُن کی چوموں گلیاں مکہ مدینے کی
ہوگی روشن کلمہ نور سے محمد کا وسیلہ بنا کے

نظم

تحریر: خالدہ نبی

اللہ ہم پہ بھی کرم فرمائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
سارے دکھ درد ان کے مٹائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
حفاظت کرو تم سدا یتیموں کے مال کی
پرورش کرو تم ایسے جیسے اپنے لال کی
اپنے بچوں جیسے انہیں کھلائیں پلائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
یتیم مفلس یا کوئی ضعیف ہو
ان کو کبھی کوئی نہ تکلیف دو
عادت یہی ہمیں جہنم سے بچائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
یتیموں کی تعداد یہاں پہ زیادہ
آؤں کرے اک دوسرے سے وعدہ
مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
اللہ ہم پہ بھی کرم فرمائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
سارے دکھ درد ان کے مٹائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں

غزل

رخسانہ پروین (نورز پرائڈ)

ہر ایک فن میں وہ اتنا کمال رکھتا تھا
کہ اپنے آپ میں ہی اک مثال رکھتا تھا

میرے ہی خون کا پیاسا تھا میرا وہ فلک
کہ مجھ کو چھوڑ کے سب کا خیال رکھتا تھا

وفا کیس ؟ کہاں کا عشق ؟ تھا فریب سب
وہ شخص جھوٹ کہنے میں کمال رکھتا تھا

وہ اپنی باتوں سے الجھا رہا تھا مجھ کو جب
میں اس کے سامنے کوئی سوال رکھتا تھا

اسے بھی آج بہت کم دکھائی دیتا ہے
جو میری کور نظر کا ملال رکھتا تھا

خزاں ہی کھا گئی میرے پورے وجود کو
وگرنہ موسم _ گل میں جلال رکھتا تھا

حرام کھانے کی عادت کہاں تھی پہلے
میں اپنی تھالی میں رزق _ حلال رکھتا تھا

بچوں پر موبائل فون کے بے جا استعمال کے منفی اثرات

آج کل کی زندگی میں جہاں موبائل فون انسان کا ایک ایسا ساتھی بن گیا ھے کہ اس کے بغیر اب انسان کا جینا محال جیسے بن گیا ھے کیونکہ اج کل ہر معاملے میں موبائل فون کا بلواسطہ یا بلاواسطہ عمل دخل ھے۔ جہاں موبائل فون کے ہزار ہا فائدے گننے کو ملتے ہیں وہی دوسری طرف اس کے ان گنت نقصانات بھی دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ خاصکر بچوں میں اس کے شدید استعمال سے بہت سارے پریشانیاں لاحق رہتی ہیں۔ موبائل فون جب ہندوستان میں بالخصوص کشمیر میں تشریف آور ہوا تو یہ خیال کیا جاتا تھا کہ زمین پہ فرشتوں نے جنم لیا اور لوگ بڑی چاہت سے اسکا استعمال کرتے تھے۔ آہستہ آہستہ امیر گھرانوں سے اوسط اور پھر غریب گھرانوں تک موبائل فون پہنچ گیا۔ آج کل آپ کسی چرواے کو موبائل فون کے بنا نہیں دیکھ سکتے۔ ہر طبقہ اور فرقہ کے لوگ چاہیے ملازم ہیں یا بیکار یا مزدور طبقہ ہر آدمی کے جیب میں ایک سے دو موبائل فون ہوا کرتے ہیں۔ اب بڑوں سے یہ موبائل فون چھوٹوں تک پہنچ گیا۔ میرے ناقص علم کے مطابق شائد ہی کوئی انسان آج کے دور میں رہ گیا ہو جس کا گزارہ موبائل فون کے بغیر ہو رہا ہو۔ ہمارے اردگرد ساری عوام دھڑا دھڑ موبائل فون کے استعمال میں مست ہے اور انہیں نہ غم دوراں کی فکر ہے اور نہ ہی غم جاناں۔ اور اج ہر سکول جاتے بچے کے ہاتھ میں موبائل دیکھا جاسکتا ہے۔ اب ایسے بچے جو اچھی طریقے سے بول نہیں سکتے انہیں بھی موبائل فون کی اتنی لت لگی ہے کہ والدین بیدست پا ہوگئے ہیں۔ ویڈیو کال سے لے کر فری فائر گیم تک تمام تماشے بچے خود با خود کھلینا جانتے ہیں اور بغیر سیکھے سکھائے یہ کام کر جاتیہیں۔ یہ دیکھ کر والدین حیران ہو جاتے ہیں کہ آخر انہیں اتنا کچھ کس نے سکھایا۔ آئے دن اخباروں اور سوشل میڈیا پر ایسی خبریں پڑنے کو ملتی ہیں کہ فلاں جگہ پر موبائل فون دیکھتے دیکھتے بچہ آنکھوں کی بینائی کھو گیا یا وہ بچے جو موبائل فون دیکھنے کے عادی ہو چکے ہیں اپنے دماغی توازن کھو بیٹھے ہیں۔ یہ خبریں سنتے ہی والدین اپنے بچوں کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن بیسود۔ بچے یہ جانتے ہوئے بھی یہ عمل نقصان دہ ہے پھر بھی موبائل فون ہاتھ سے نہیں چھوڑتے اور بستر میں لیٹے ہوئے جب تک کچھ نہ کچھ دیکھتے رہتے ہیں جب تک نیند کا غلبہ نہ ہوا اور کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب بچہ سویرے جاگتا ہے اسکے ہاتھ میں صحیح سلامت موبائل فون ہوتا ہے۔ ایک جدید تحقیقات کے مطابق موبائل فون سے لاکھوں کی تعداد میں لوگ بہرے ہوگے اور اکثر دیکھا گیا ہے کہ جو شخص جس کان کی طرف رکھ کر سننے کا عادی ہو اسکی کم از کم عادی سماعت ختم ہوئی ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ موبائل فون سے بچوں کی یاداشت اور بنیائی دونوں متاثر ہوتی ہیں۔

یہ عمل دیکھ کر لوگ بالخصوص والدین جن کے بچے اس عادت میں مبتلا ہیں پریشانی کے شکار ہوئے ہیں اور بے بس ہو چکے ہیں کہ اسکا کیا حل نکلا جائے تا کہ بچے اس بدعت سے نفرت کرنے لگے لیکن ایسا کچھ بھی دیکھائی نیں دیتا۔ بچوں کی دلچسپی بڑوں کی نسبت زیادہ موبائل فون کے ساتھ بنی رہتی ہے اور اس سے آزادی حاصل کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ محققین کا فرض بنتا ہے کہ وہ کوئی ایسا گر بتائیں یا ایسا کوئی قانون بنائیں تا کہ بچوں کو اس بری بیماری سے آزاد کرایا جاسکے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

سلائیڈنگ اور سڑک کے دھنسنے کی وجہ سے بند ہو گئی تھی، خاص طور پر ضلع ادھم پور میں تھراو پل اور بالی نالہ اور رامبن ضلع میں ماروگ میں شامل ہے۔م نے مزید کہا کہ اگست اور ستمبر کے دوران شدید بارشوں، سیلاب اور بادلوں کے پھٹنے کی وجہ سے ہائی وے پر ٹریفک کی نقل و حرکت بری طرح متاثر ہوئی تھی۔انہوں نے کہا کہ 26 اگست کو ہائی وے میں خلل پڑا تھا اور 10 ستمبر کو یک طرفہ ٹریفک کے لیے بحال کیا گیا تھا جب NHAI نے جنگی بنیادوں پر رابطہ بحال کرنے کے لیے مردوں اور مشینری کو تیزی سے متحرک کیا تھا۔ مسلسل کوششوں کے بعد، تباہ شدہ راستوں کی مرمت اور بلیک ٹاپ کر دیا گیا۔تھراو کے قریب سب سے زیادہ متاثرہ اور کمزور حصہ، ادھم پور اور چنانی کے درمیان، جس کی لمبائی تقریباً 300 میٹر تھی، کو 5 اکتوبر کو مکمل طور پر بلیک ٹاپ کر دیا گیا، جس سے HMVs اور LMVs دونوں کے لیے ہموار گزرنے کو یقینی بنایا گیا،" ایک اہلکار نے بتایا۔اہلکار نے کہا کہ بحالی اب تمام قسم کی گاڑیوں کی دو طرفہ نقل و حرکت کے قابل بناتی ہے، بھیڑ کو کم کرتی ہے اور لکھن پور-جموں-سری نگر اہم راہداری کے ساتھ ٹریفک کے بلا تعطل بہاؤ کو یقینی بناتی ہے۔عہدیدار نے مزید کہا، "این ایچ اے آئی نے 9 اکتوبر کو مقامی انتظامیہ سے لکھن پور-جموں-سری نگر ہائی وے پر تمام قسم کی گاڑیوں کی دو طرفہ نقل و حرکت کو دوبارہ شروع کرنے کی درخواست کی تاکہ ٹریفک کی روانی کو یقینی بنایا جا سکے اور راستے میں بھیڑ سے بچا جا سکے

102

عمران نبی ڈار نے اسبات کی تصدیق کی کہ انہوں نے اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں۔اس دوران خاص اپوزیشن جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کے تین نامزد امیدواروں نے بھی اپنے کاغذات نامزدگی داخل کئے۔معلوم ہوا کہ جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور سینئر لیڈر ست شرما نے پیر کو سری نگر میں راجیہ سبھا انتخابات کے لیے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ست شرما بی جے پی کے کئی سینئر لیڈروں و عہدیداروں بشمول مرکزی وزیر جتندر سنگھ کے ساتھ ریٹرننگ آفیسر کے دفتر پہنچے اور پارٹی کی طاقت کے مظاہرہ کے درمیان اپنے کاغذات داخل کئے۔ پارٹی نے اپنے امیدواروں کے طور پر غلام محمد میر، راکیش مہاجن اور ست پال شرما کو نامزد کیا ہے۔معلوم ہوا کہ بعد ازاں دیگر دو امیدواروں غلام محمد میر اور راکیش مہاجن نے بھی راجیہ سبھا کی دو الگ الگ نشستوں کیلئے اپنے اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے۔قابل ذکر ہے کہ نوے رکنی قانون ساز اسمبلی میں بھاجپا کے پاس 28 ممبران اسمبلی ہیں اور کم از کم ایک آسان نشست جیتنے کیلئے پارٹی کو 30 ممبران اسمبلی کے ووٹ درکار ہونگے ۔یاد رہے جموں وکشمیر کیلئے مخصوص 4 راجیہ سبھا سیٹیں فروری 2021 سے خالی ہیں اور اب ان چار نشستوں کیلئے 24 اکتوبر کو ووٹنگ ہوگی اور جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے 88 ارکان ووٹ ڈالیں گے۔

103

او، ایس ایم وی ڈی ایس بی چپن کمار واشیا، رجسٹرار ایس ایم وی ڈی یو آجے کمار شرما اور ایگزیکٹیو کونسل کے دیگر اراکین نے شرکت کی۔ایگزیکٹیو کونسل نے کئی اہم تعلیمی اور انتظامی امور پر تبادلہ خیال کیا اور میٹنگ میں پیش کئے گئے مختلف ایجنڈے کے نکات کی اصولی منظوری دی۔لیفٹیننٹ گورنر نے یونیورسٹی کو ہدایت دی کہ وہ قومی تعلیمی پالیسی۔2020 کے مقاصد کے مطابق نصاب کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کرنے کے لئے مختلف اہم اقدامات اور پروگراموں کا تفصیلی جائزہ لیں اور ایس ایم وی ڈی یو کو قومی سطح پر ایک ممتاز تعلیمی ادارہ بنانے کی سمت میں کام کرے۔انہوں نے زندگی بھر سیکھنے کی مہارت، کمیونٹی سے روابط، داخلوں میں اضافہ، صنعت کے ساتھ اشتراک و نیٹ

ورکنگ، قلیل مدتی کورسوں کے ذریعے مہارت میں اضافہ، تحقیق، اختراع، انکیوبیشن، پیٹنٹس، فیکلٹی و سٹاف کو مضبوط بنانے اور آنے والے تعلیمی سال سے نئے پروگراموں کے آغاز پر زور دیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے یونیورسٹی کو ہدایت دی کہ زبانوں کے لئے ایک خصوصی فیکلٹی قائم کی جائے جہاں ہندی، ڈوگری، فرانسیسی اور جرمن کی مربوط کورسوں کی پیشکش کی جائے۔ انہوں نے غیر ملکی زبانوں اور تکنیکی کورسوں میں داخلہ لینے والے طلبا کو ہندی اور ڈوگری زبانوں کو بھی سیکھنے کی ترغیب دینے پر زور دیا۔انہوں نے ایس ایم وی ڈی یو کو یونیورسٹی کے تمام ریکارڈز کی مکمل ڈیجیٹائزیشن کو عملانے کی بھی ہدایت دی ۔میٹنگ میں یونیورسٹی میں جاری منصوبوں اور تعمیراتی کاموں، قومی تعلیمی پالیسی۔2020 کی عمل آوری، داخلوں سے متعلق اہم معاملات، بھرتیوں، فیکلٹی کی پیشہ ورانہ ترقی، غیر تدریسی عملے کے لئے غیر عملی پروموشن، طالب علموں کی لائف سائیکل مینجمنٹ کے عمل کی مکمل ڈیجیٹائزیشن اور ای۔سمرتھ ڈیش بورڈ کے استعمال کا بھی جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں جانکاری دی گئی کہ ٹاٹا کنسلٹنسی سروسز نے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کو اپنے کیمپس پلیسمنٹ پروگرام کے تحت تین سال کی مدت کے لئے 'ٹی سی ایس پرائیرٹی کالج' کا درجہ دیا ہے۔وائس چانسلر شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی پروفیسر (ڈاکٹر) پرگتی کمار نے منظوری اور توثیق کے لئے ایگزیکٹیو کونسل کے سامنے ایجنڈا کے مختلف آئٹم پیش کئے۔

104

یہ سب مودی حکومت کی وجہ سے ممکن ہوا ۔"جس کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا کہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں میں بے پناہ طاقت ہے۔وزیر اعظم مودی نے کہا "اب ٹرین سروس کے ساتھ وادی کشمیر سے سامان تیزی سے منتقل ہو رہا ہے"۔واضح رہے کہ ریلوے نے نئی دہلی سے کشمیر تک براہ راست گڈز ٹرین سروس شروع کی ہے۔پہلی بار کاریں براہ راست سرینگر پہنچی ہیں جبکہ سیب اور دیگر پھل دہلی لے جایا گیا۔وزیر اعظم نے کسانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ بتدریج قدرتی کاشتکاری کی طرف بڑھیں، اور مشورہ دیا کہ وہ اعتماد پیدا کرنے اور کامیابی کا مشاہدہ کرنے کیلئے پہلے اپنی زمین کے ایک چھوٹے سے حصے پر تجربہ کریں۔گنائی نے نئی دہلی میں پی ایم دھن دھنیا کرشی یوجنا کے آغاز کے دوران وزیر اعظم سے بات چیت کی۔ انہوں نے جدید کاشتکاری کے طریقوں کے بارے میں بصیرت کا اشتراک کیا اور اپنے ضلع اور وادی کشمیر میں پیداواری صلاحیت کو بڑھانے اور پائیدار کھیتی کی حمایت کرنے کے لیے جدید زرعی تکنیکوں کو اپنانے کے عزم کا اظہار کیا۔بات چیت کے دوران ایک خاتون کسان نے وزیر اعظم کسان سمان ندھی اسکیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ سالانہ 6,000 روپے کا الاؤنس ایک "برکت" ہے جس سے بیجوں کی خریداری اور کھیت میں ہل چلانے جیسے اہم اخراجات کو پورا کرنے میں مدد ملتی ہے۔کچھ کسانوں نے بات چیت کے دوران ذاتی تعلق محسوس کیا۔مودی کے ساتھ ان کی بات چیت کے بعد، ایک کسان نے کہا"جب انہوں نے ہم سے بات کی تو ایسا لگا کہ وہ وزیر اعظم نہیں ہیں بلکہ ہمارے خاندان کے رکن ہیں"۔۔وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں ہندوستان کی زرعی برآمدات تقریباً دوگنی ہو گئی ہیں۔غذائی اجناس کی پیداوار میں تقریباً 90 ملین میٹرک ٹن کا اضافہ ہوا ہے۔پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار میں 64 ملین میٹرک ٹن سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستان آج دودھ کی پیداوار میں دنیا میں پہلے نمبر پر ہے اور عالمی سطح پر مچھلی پیدا کرنے والا دوسرا سب سے بڑا ملک ہے۔شہد کی پیداوار 2014 کے مقابلے میں دوگنی ہو گئی ہے۔گزشتہ 11 سالوں میں، کسانوں کے تعاون اور مارکیٹ تک رسائی کو بڑھانے کے لیے

10,000 سے زیادہ فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (FPOs) تشکیل دی گئی ہیں۔

105

اے پی آئی نیوز کے مطابق نیشنل کانفرنس کی جانب سے راجیہ سبھا کیلئے محفوظ سیٹ فراہم نہ کرنے کو نیشنل کانفرنس کی جانب سے دھوکہ نہ دینے بلکہ بھروسے کو توڑنے کا عندیہ دیتے ہوئے پردیش کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ نے کہا کہ کانگریس کے سینئر لیڈر رڈورو حلقے کے ممبر اسمبلی غلام احمد میر کی جانب سے نیشنل کانفرنس کو تحریری طور پر اس بات سے آگاہ کیا گیا کہ کانگریس کیلئے نوٹیفکیشن نمبر 1، نمبر 2 کے تحت جو سیٹیں ہیں ان میں سے ایک الیکشن لڑنے کیلئے فراہم کی جانی چاہیے تاہم نیشنل کانفرنس نے کانگریس کی جانب سے ارسال کئے گئے مکتوب کا کوئی جواب نہیں دیا اور آخری مرحلے پر محفوظ تینوں سیٹوں کیلئے اپنے امیدوار میدان میں اتارے اور چوتھی سیٹ کانگریس کو الیکشن لڑنے کیلئے فراہم کی جو کانگریس کیلئے غیر محفوظ تھی اور ہم نے اس سیٹ پر الیکشن نہ لڑنے کا فیصلہ کیا ۔پردیش کانگریس کے صدر نے کہا کہ ہم اسے نیشنل کانفرنس کا دھوکہ نہیں کہیں گے بلکہ انہوں نے بھروسہ توڑ دیا۔ نیشنل کانفرنس کا انڈیا بلاک کے ساتھ وابستہ رہنا اُن کے اپنے ہاتھ میں ہے ہم اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں ۔ پردیش کانگریس کے صدر نے کہا کہ ہائی کمانڈ کو تمام صورتحال سے آگاہ کیا گیا ہے اور مستقبل کے حوالے سے ہائی کمانڈ کے جواب کا انتظار ہے۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اور کانگریس کے مابین اتحاد کو برقرار رکھنا دونوں سیاسی پارٹیوں کی ذمہ داری ہے۔ایک سال کا عرصہ گزر گیا ابھی تک حکومت کی پالیسیوں کو عملانے ،نئی حکمت عملی ترتیب دینے ، لوگوں کے مسائل حل کرنے کیلئے مشترکہ کمیٹی کا قیام بھی عمل میں نہیں لایا گیا۔ اگرچہ نیشنل کانفرنس کو اس بارے میں کئی

بار آگاہ بھی کیا گیا ،انہوں نے کہا کہ کانگریس نے وزارت میں شمولیت اختیار اس لئے نہیں کی کہ جب تک نہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ ملے گا تب تک کانگریس نیشنل کانفرنس کی سرکار کو باہر سے اپنی حمایت جاری رکھے گی۔

106

نمٹنے کے لئے فوری اور وقت مقررہ کے اندر اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ ہماری آبی وسائل کو آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ بنایا جا سکے۔

107

پیر کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔انہوں نے کہا: 'بی جے پی تینوں راجیہ سبھا سیٹوں پر انتخاب لڑ رہی ہے اور ہم تینوں نشستوں پر محنت سے لڑیں گے'۔انہوں نے کہا 'بی جے پی اس بار تاریخ رقم کرے گی اور ہم راجیہ سبھا انتخابات میں ایک سے زیادہ سیٹیں جیتنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے'۔نیشنل کانفرنس کو ہدف تنقید بناتے ہوئے مسٹر شرما نے کہا' ہر کوئی اس پارٹی کی مخالفت کر رہا ہے کیونکہ ایک سال گذرنے کے باوجود بھی اس پارٹی نے کوئی کام نہیں کیا'۔ست شرما نے بتایا کہ یہ پارٹی ترقیاتی کرنے میں ناکام ہوئی اور اپنے منشور کا کوئی وعدہ بھی پورا نہیں کیا بلکہ اس پارٹی نے صرف ریاستی درجے کی بحالی کی بات کی'۔

108'

ضلعی وسیکٹورل افسران بھی موجود تھے۔

109

ہوگی ۔اس سلسلے میں 11 نومبر کو انتخابات منعقد ہوں گے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق نوٹیفکیشن کے مطابق 22 اکتوبر کو کاغذات کی جانچ پڑتال کی جائے گی اور 24 اکتوبر امیدواروں کے کاغذات واپس لینے کی آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے۔الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ پروگرام کے مطابق 11 نومبر کو دونوں نشستوں پر پولنگ ہوگی اور 14 نومبر کو

ووٹوں کی گنتی کی جائے گی، جبکہ تمام انتخابی کارروائیاں 16 نومبر تک مکمل کی جائیں گی۔یاد رہے کہ صوبہ جموں کی نگروٹہ اسمبلی نشست گزشتہ سال 31 اکتوبر کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم ایل اے دیویندر سنگھ رانا کے انتقال کے بعد خالی ہوئی تھی۔وہیں وسطی کشمیر کے بڈگام کی اسمبلی نشست وزیر اعلی عمر عبداللہ کی جانب سے دستبرداری کے بعد خالی ہوئی تھی۔ عمر عبداللہ نے گزشتہ برس گاندربل اور بڈگام نشستوں سے انتخابات لڑے اور دونوں پر کامیابی حاصل کی،تاہم انہوں نے گاندربل سے نمائندگی کو ترجیح دی اور بڈگام نشست خالی کی تھی۔

110

کو سزا کے بجائے انصاف کے ذریعے چلانے کی ترغیب دیتے ہیں۔ جے پور میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے اس بات کی عکاسی کی کہ ہندوستان کے عدالتی نظام نے انصاف میں تاخیر کیلئے شہرت حاصل کی ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ نیا فوجداری قانون اس کو بدل دے گا۔انہوں نے کہا" ہمارے عدالتی نظام نے بروقت انصاف فراہم نہ کرنے کی وجہ سے شہرت حاصل کی ہے۔ مجھے راجستھان کے لوگوں کو یہ بتانے میں

یقین ہے کہ فوجداری انصاف کے تین قوانین بروقت، قابل رسائی اور سادہ انصاف کو یقینی بنائیں گے۔ وزیر اعظم مودی نے زندگی میں آسانی کے لیے متعدد تبدیلیاں کی ہیں۔لیکن ان قوانین کے نفاذ کے ساتھ ساتھ انصاف میں بھی نمایاں تبدیلی آئے گی"۔امیت شاہ نے کہا" ان قوانین کے ذریعے، ہمارا فوجداری انصاف کا نظام سزا کے بجائے انصاف سے متاثر ہو کر کام کرے گا۔ اسے پورے ملک میں مؤثر طریقے سے نافذ کیا گیا ہے، اور وزارت داخلہ تمام ریاستوں کو مدد اور پیروی کی رہنمائی فراہم کر رہی ہے۔" انصاف کے عمل کو ہموار کرنے کی بی جے پی کی کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر نے بتایا کہ 2027 کے بعد درج کی گئی کسی بھی ایف آئی آر کو تین سال کے اندر سپریم کورٹ میں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔شاہ نے کہا" وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے متعارف کرائے گئے تین نئے قوانین، 160 سال پرانے قوانین کو ختم کرتے ہوئے، 2027 کے بعد ملک بھر میں کوئی بھی ایف آئی آر درج کرنے کی اجازت دیں گے۔

111

نہایت حوصلہ افزا اور اطمینان بخش ہے"اور انہوں نے مزید کہا کہ جموں و

کشمیر نے ہمیشہ ہندوستان کی تجارتی و برآمداتی کمیونٹی کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔عمر عبداللہ نے اپنے خطاب میں جموں و کشمیر میں سرمایہ کاری کے مواقع بڑھانے کے لئے حکومت کی جاری کوششوں کا خاکہ پیش کیا۔انہوں نے کہا" یہ ایک شعوری کوشش ہے جس پر میری حکومت کام کر رہی ہے تاکہ ہم جموں وکشمیر میں زیادہ سرمایہ کاری اور صنعتی سرگرمیوں کو راغب کر سکیں۔ ہم اپنے بنیادی ڈھانچے میں موجود خلا کو دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کو درپیش جغرافیائی اور وسائل کی کمی جیسے منفرد چیلنجوں کا ذکر کرتے ہوئے۔ہمارے اپنے تخمینے کے مطابق ہماری جی ڈی پی رواں برس 10 سے 11 فیصد کی شرح سے بڑھے گی۔"انہوں نے حالیہ واقعات کے اقتصادی اثرات بالخصوص سیاحت کو پہنچنے والے نقصان پر تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ اس کے اثرات زراعت، باغبانی، دست کاری اور برآمدات کے شعبوں پر بھی مرتب ہوئے ہیں۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کو چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ایز) اور اعلیٰ قدر مگر کم حجم والی صنعتوں کا مرکز

بتایا جائے۔انہوں نے بتایا کہ 1980ء کی دہائی کے اواخر میں عسکریت پسندی شروع ہونے سے قبل کشمیر ایک ابھرتا ہوا ہائی ٹیک صنعتی مرکز تھا۔انہوں نے کہا،" 1989ء میں عسکریت پسندی شروع ہونے سے پہلے کشمیر ئی ہائی ٹیک مینوفیکچرنگ صنعتوں کا مرکز بن رہا تھا۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ شعبے آج بھی بحالی کے لئے تیار ہیں۔"انہوں نے صنعتی ترقی کی بحالی کے لئے کچھ اہم عوامل کی نشاندہی کی جن میں کم بجلی کے نرخ، تعلیم یافتہ نوجوان افرادی قوت اور سازگار پالیسی فریم ورک شامل ہیں۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا

112

پٹری پر لوٹ آئے گی یہ سمجھ سے بالاتر ہے تاہم ماہر اقتصادیات نے کہا کہ اگر مرکزی سرکار اور جموں وکشمیر حکومت سنجیدگی اور ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھائے گے تو کسی حد تک صورتحال میں بہتری آئے گی اسکے لئے لازمی ہے کہ جموں وکشمیر حکومت کو اپنے اخراجات کم کرنے ہونگے اور مرکزی حکومت کو بڑے پیمانے پر مالی پیکیج فراہم کرنا ہوگا اور اگر دونوں حکومتوں نے زمینی سطح پر معاشی اقتصادی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات نہیں اٹھائے تو لوگوں کا حکومت کے دعووں

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT MEHRAJ UD DIN LONE S/O GHULAM MOHD LONE R/O BARHANA SGR SHALTANG SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR /DEPENDENT CERTICATE TO THE NOKS OF DECEASES NAMELY GHULAM MOHD LONE S/O MOHD SULTAN LONE R/O BARTHANA SGR.

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT GHULAM MOHD LONE S/O MOHD SULTAN LONE R/O BARHANA SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO EXPIRED ON 22-05-2025 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS:

SNO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS	M.O.M.E
1.	MEHRAJ UD DIN LONE	SON	50	MARRIED	NA
2.	POSHA BEGUM	WIFE	67	WIDOW	NA
3.	NASEEMA	DAUGHTER	59	MARRIED	NA
4.	TASIR AHMAD	SON	49	MARRIED	NA
5.	HILAL AHMAD	SON	49	MARRIED	NA
6.	SHAHEENA	DAUGHTER	45	MARRIED	NA
7.	SHAISTA	DAUGHTER	47	MARRIED	NA

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
Office Of The Executive Engineer(JSD(PHE) Rural Water Supply Division, Ganderbal/Sgr.

H.Q: Cheki-Duderhama Ganderbal.
email: phe-rwsgbl@jk.gov.inPhone: 01942416292

GIST OF FRESH e_ NIT No_:22/JS-PHE/RWSD/Civil of 2025-26.

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir U.T, e_tenders are invited (in TWO - Cover System(on "Percentage basis- for Registered/ Approved /Valid Civil Contractors/Agencies for the following work(s;(

--Annual Maintenance, Repairs and other emergent works of JS (PHE(Deptt.Rural Water Supply Sub-Division Ganderbal (Sherpathri & Ganderbal Block(of JS (PHE(Deptt.Rural Water Supply Division Ganderbal/ Sgr-,

ADVT, COST OF WORK=RS.5,00LACS

1. Earnest Money in the form of CDR/FDR-;.

a. JS (PHE(Deptt, Rural Water Supply Sub Division, Ganderbal (Sheerpathri & Ganderbal Block=(₹0,15Lacs

2. Completion Period-; The AMC shall remain Valid from the issuance date of LOI/ Allotment to31stMarch _2026_

3. Bidding Document Fee-;

a, Rural Water Supply Sub Division, Ganderbal (Sheerpathri & Ganderbal Block;=(500=/

4. The Bidding documents consisting of eligibility criteria, specification, bill of quantities (B.O.Q(set of terms & conditions of contract and other details can be seen/downloaded from thee-procurementPortal"http//;www.jktenders.gov.in"and also on departmental web site- www.kashmirphe.com"as per schedule of dates given below-;

01	Date of publish of Tender Notice	29,09,2025
02	Date of downloading of bidding documents	From30,09,2025)10,00am(To 07,10,2025)upto03,00p.m(
03	Bid submission start date	From30,09,2025)10,00a.m(
04	Bid Submission end date	To 07,10,2025)upto03,00p.m,(
05	Date & time of opening Bids (online(	08,10,2025at11,30a.m, In the office of the Exen-JS-PHE RWS Division Ganderbal/Sgr, at Chek Duderhama Ganderbal

Bids must be accompanied by All requisite documents as per tender document /bid security viz; Earnest Money in shape of CDR/FDR and Treasury Receipt (mentioning therein the NIT No_,S.No, of work and Advertised Cost as per the NIT(as cost of Tender Document under M.H 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer RWS Division Ganderbal (as specified in the table (I(above, Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 90Days after opening of bid, Bids will be opened in the Office of the Executive Engineer PHE RWS Division Ganderbal/Sgr(H.Q. ChekiDuderhama Ganderbal(on .04,2025 at 03;00 pm.If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue;

No_;JS-PHE/RWSD/Corrs,/5524_48, Dated_;29,09,2025.

Sd)-/Er. Fayaz Ahmad Bhat(
Executive Engineer, JS-PHE
RWS Division Ganderbal/Sgr

DIPK No:6746/25

District Soil&Water Conservation Office. District Pulwama/Shopian.

Email dscopul-jk.swcd@jk.gov.in

RE-TENDER

Due to poor response received from the Bidders, the below mentioned NIT is hereby re-tendered as-;

S. No	NIT No.	Name of work	Location	Bid submission End Date	Date of opening
01	01/e tendering/ PUL/SPN/25-26 dated 08,09,2025	Errection of DRSM check dams as anti Soil Erosion measures incl, all operations as per the Forest Schedule, The rates include the cost of collection, Carriage of stones upto the working site fashioning of stones to b used along the exposed faces in the construction DRSM. Laying of crates (16 x4' x4 (in 4 x4 mesh wire (made from 4 mm BA wire (wire as per IS 280 (machine woven both ends ben, with filling of boulders/stones not less than 15 cms, In dia with 2 lids as anti-erosion measures detailed estimates duly countersigned by the DSCO confirming to rates prevailing in the PWD schedule.	Maripal Nallah Awantipora IUST Hillock	06,10,2025 06,00 PM	07,10,2025 02,00 PM
02		Establishment of closure ;i , Fencing; using wooden Fence posts of length=1,85 meter, minimum mid girth or more than 8 to be fixed 1, 6 to 2 deep in ground at a spacing of 8 ft, and 4 strands of BA barbed wire conforming to product code BA-BW, ii, Planting of naked root saplings in staggered pits of size 0,45x0.45,0,45 mts, Along the contours as well as on thee flat surface (the rate includes the cost of plants, digging of pits, refilling with clean surface soil, carriage of plants and raising of water harvesting structures etc(as per the forest schedule .Dibbling of Nuts preferably within the gullies having enough of moisture for germination of nuts and developing of seedings(the rate includes cost of healthy seeds and its carriage upto working site, At lest two seeds should be dibbled per patch as per forest schedule, Sowing of grass seeds in patches of size 0,45x0.45x0.15 mts, Including all operations as per the Forest schedule.	Awantipora Wasturwan	06,10,2025 06,00 PM	07,10,2025 2,00PM

All other terms and conditions shall remain the same.

No:ASCD/PUL/SPN/TN/249 Dated 30,09,2025 .

Sd/-District Soil Conservation officer,
Pulwama/Shopian.

DIPK No; 6748/25

PUBLIC NOTICE

I HAVE CHANGED MY NAME FROM [OLD NAME] MUDASSIR NAZIR TO [NEW NAME] MUDASIR NAZIR MATTOO IN FUTURE I WILL BE KNOWN AS [NEW NAME] MUDASSIR NAZIR MATTOO. IF ANY BODY IS HAVING ANY OBJECTION HE/SHE MAY CONTACT PASSPORT OFFICE SRINAGAR WITH IN 7 DAYS.AFTER THAT NO OBJECTION WILL BE ACCEPTED.

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب غلام قادر بٹ ولد غلام احمد بٹ ساکنہ موضع آرچندر ہامہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت Relationship سرٹیفکیٹ بحق دختران خود سلیمہ بانو و زرینہ بانو و نزہت قادری

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع آرچندر ہامہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔سائل مذکور کی واقعی تین دختران سلیمہ بانو و زرینہ بانو و نزہت قادری ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختران کے حق میں Relationship سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار صورہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب حفیظہ بیوہ منظور احمد کھانڈ واو ساکنہ بٹہ پورہ سرینگر نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر متوفی منظور احمد کھانڈ واو ساکنہ بٹہ پورہ مورخہ 26/06/2025 کو فوت ہو چکا ہے ۔اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ
حفیظہ	۵۶	بیوہ متوفی	گھریلو کام
بسماء	۳۰	دختر	غیر شادی شدہ

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صورہ

از دفتر نائب تحصیلدار جڈی بل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب عرفات احمد فایق ولد نذیر احمد فایق ساکنہ فردوس کالونی عیدگاہ نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکی والدہ متوفیہ زرینہ ساکنہ فردوس کالونی مورخہ 21/05/2023 کو فوت ہو چکا ہے ۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفیہ	پیشہ
نذیر احمد نجار المعروف فایق	۶۹	شوہر	ریٹائرڈ ملازم
منیب احمد فایق	۴۲	پسر	تجارت
عرفان احمد فایق	۴۰	---	سرکاری ملازم
شازیہ نذیر فایق	۳۷	دختر	شادی شدہ

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

مندھانا اور پرتیکا راول کی آسٹریلیا کیخلاف ہاف سنچریاں

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی بلے بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت ویمنز ورلڈکپ کے اہم میچ میں ہندوستان نے آسٹریلیا کے خلاف ۳۳۱ رنوں کا بڑا ہدف دیا۔ رن مزید بن سکتے تھے لیکن آسٹریلیا نے آخری اووروں میں اینابیلا سدرلینڈ (۵ وکٹ) اور سوفی مولینیو (۳ وکٹوں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان کو ۳۳۰ تک محدود کردیا۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرتے ہوئے ہندوستانی اوپننگ جوڑی پرتیکا راول اور اسمرتی مندھانا نے اچھی شروعات کی، پہلی وکٹ کیلئے ۱۵۵ رنوں کی شراکت داری قائم کرتے ہوئے، ایک بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔ ۲۵ویں اوور میں سوفی مولینیو نے اسمرتی مندھانا کو آوٹ کرکے ہندوستان کو پہلا جھٹکا دیا، جو سنچری کے راستے پر تھیں۔ اسمرتی مندھانا نے ۶۶ گیندوں میں ۹ چوکے اور ۳ چھکے لگا کر ۸۰ رن بنائے۔ اس کے بعد اینابیلا سدرلینڈ نے ۳۱ویں اوور میں پرتیکا راول کو ۷۵ رنوں پر آوٹ کیا۔ راول نے اپنی اننگز میں ۱۰ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ کپتان ہرمن پریت کور (۲۲)، ہرلین دیول (۳۸)، جمائمہ روڈریگس (۳۳)، رچا گھوش (۳۲) اور امنجوت کور ۱۶ رن بنا کر آوٹ ہوگئیں۔ سدرلینڈ نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے ہندوستان کو ۴۸.۵ اوور میں ۳۳۰ رنوں تک محدود کردیا۔ آسٹریلیا کی جانب سے اینابیلا سدرلینڈ نے ۵ وکٹیں حاصل کیں۔ سوفی مولینیو کو ۳ وکٹیں ملیں جبکہ میگن شٹ اور ایشلے گارڈنر نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

جڈیجا کو اب بھی ۲۰۲۷ء کے ون ڈے ورلڈکپ میں کھیلنے کی امید

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے ٹاپ آل راونڈر رویندر جڈیجا نے حالیہ آسٹریلیائی دورے کے لیے ٹیم سے باہر ہونے کے باوجود ۵۰ اوور کا ورلڈکپ جیتنے کا اپنا خواب ترک نہیں کیا۔ دہلی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن کے کھیل کے اختتام پر بات چیت کرتے ہوئے جڈیجا نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ سلیکٹرز اور نئے کپتان شبھمن گل نے ٹیم کے اعلان سے قبل انہیں ٹیم سے باہر کیے جانے کے بارے میں آگاہ کر دیا تھا۔ چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے کہا کہ وہ آسٹریلیا میں سیریز کے لیے بائیں ہاتھ کے دو اسپنرز کو شامل نہیں کر سکتے جسے جڈیجا نے قبول کیا۔ جڈیجا نے اپنے ون ڈے مستقبل کے بارے میں کہا کہ دیکھو، یہ میرے ہاتھ میں نہیں ہے، میں کھیلنا چاہتا ہوں،

افغانستان کا بنگلہ دیش کو شکست دے کر سیریز پر قبضہ

نئی دہلی (ایم این این): افغانستان نے بنگلہ دیش کو دوسرے ایک روزہ میچ میں ۸۱ رن سے شکست دے کر سیریز جیت لی۔ ابوظہبی میں کھیلے گئے میچ میں بنگلہ دیش کی ٹیم ہدف کے تعاقب میں ۲۹ ویں اوور میں ۱۰۹ رن بنا کر آوٹ ہوگئی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے توحید ہردوے ۲۴ رن بنا کر نمایاں رہے۔ سیف حسن ۲۲، ذاکر علی ۱۸، نورالحسن ۱۵، نجم الحسین شانتو ۷، رشاد حسین ۵، کپتان مہدی حسن میراز ۴، تنظیم حسن ثاقب صفر، تنزید حسن صفر اور تنویر اسلام صفر کے انفرادی اسکور پر آوٹ ہوئے۔ مستفیض الرحمان ۵ رنز ناٹ آوٹ بنا کر پویلین لوٹے۔ افغانستان کی جانب سے راشد خان نے ۵ وکٹ حاصل کیے۔ عظمت اللہ عمرزئی نے ۳ اور ناگیالیا خروٹے نے ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے افغانستان کی ٹیم ۴۵ ویں اوور میں ۱۹۰ رنز بنا کر آوٹ ہوگئی۔ افغانستان کی جانب سے ابراہیم زدران ۹۵ رنز بنا کر نمایاں رہے۔ اے ایم غضنفر ۲۲، محمد نبی ۲۲، ناگیالیا خروٹے ۱۳، رحمان اللہ گرباز ۱۱، رحمت شاہ ۹ (ریٹائرڈ ہرٹ)، صدیق اللہ اٹل ۸، کپتان حشمت اللہ شاہدی ۴، راشد خان ایک اور عظمت اللہ عمرزئی صفر کے انفرادی اسکور پر آوٹ ہوئے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے مہدی حسن میراز نے ۳ وکٹ حاصل کئے۔ رشاد حسین اور تنظیم حسن ثاقب ۲-۲ اور تنویر اسلام نے ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے ہفتے کے روز سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ان خبروں کو مسترد کردیا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ افغانی ٹیم آئندہ سہ ملکی سیریز کے لیے پاکستان کا دورہ نہیں کرے گی جس میں پاکستان، سری لنکا اور افغانستان شامل ہیں۔ افغانستان کرکٹ بورڈ کے ذرائع کے مطابق ٹیم کے دورہ پاکستان سے دستبرداری کے حوالے سے ایسا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ حکام نے آن لائن افواہوں کو مکمل طور پر بے بنیاد اور گمراہ کن قرار دیا۔

ویمنز ورلڈکپ: دفاعی چمپئن آسٹریلیا نے ہندوستان کو 3 وکٹوں سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): ویمنز ون ڈے ورلڈکپ میں میزبان ہندوستان کو مسلسل دوسری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آسٹریلیا کی جانب سے کپتان ایلسا ہیلی نے شاندار ۱۴۲ رن کی فاتحانہ اننگز کھیلی جبکہ ایلس پیری نے آخر میں ۴۷ رنز بنا کر ٹیم کو کامیابی دلا دی۔ بولنگ میں اینابیل سدرلینڈ نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے صرف ۴۰ رنز کے عوض ۵ وکٹ حاصل کئے۔ ہندوستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۳۳۰ رنز بنائے، جس کے جواب میں آسٹریلیا نے ۴۹ اوورز میں ۷ وکٹوں کے نقصان پر ہدف حاصل کرلیا۔ ہندوستان کی جانب سے اسمرتی مندھانا نے ۸۰ اور پرتیکا راول نے ۷۵ رن بنائے۔ بولنگ میں شری چرنی نے ۳ وکٹ حاصل کئے جبکہ دیپتی شرما اور امن جوت کور نے ۲-۲ وکٹ لیں۔ یہ ویمنز ون ڈے کرکٹ کی تاریخ کا سب سے بڑا کامیاب ہدف کا تعاقب تھا۔ آسٹریلیا نے سری لنکا کا ۲۰۲۴ء میں جنوبی افریقہ کے خلاف بنایا گیا ۳۰۵ رن کا ریکارڈ توڑ دیا۔ یہ ہندوستان کے خلاف کسی بھی ٹیم کا سب سے بڑا ہدف حاصل کرنے والا میچ بھی ثابت ہوا۔

۳۳۱ رن کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا کی ایلسا ہیلی اور فیب لچ فیلڈ نے اننگز کا شاندار آغاز کیا۔ ہندوستان کی جانب سے امن جوت کور نے پہلا اوور کروایا جس میں ۷ رن بنے۔ دونوں اوپنرز نے پراعتماد آغاز کیا اور ابتدائی ۴ اوورز میں بغیر نقصان کے ۱۶ رن جوڑ لیے۔ اگلے دو اوورز میں مزید ۱۷ رن بناتے ہوئے اسکور ۳۳ رن تک پہنچا دیا۔ آٹھویں اوور میں آسٹریلیا نے اپنی نصف سنچری مکمل کرلی۔ کپتان ایلسا ہیلی نے کرانتی گوڑ کے اوور کی پہلی دو گیندوں پر ۱۰ رن لے کر ٹیم کے ۵۰ رن پورے کئے۔ اسی اوور سے مجموعی طور پر ۱۹ رنز حاصل ہوئے۔ پاور پلے کے اختتام پر آسٹریلیا نے بغیر نقصان کے ۸۲ رنز بنالیے تھے، جو شاندار آغاز تھا۔ ۱۲ویں اوور میں ہندوستان کو پہلی کامیابی ملی جب فیب لچ فیلڈ ۳۹ گیندوں پر ۴۰ رنز بنا کر اسنیہا رانا کے ہاتھوں کیچ آوٹ ہوگئیں۔ جلد ہی ۱۴ویں اوور میں ہیلی نے صرف ۳۵ گیندوں پر نصف سنچری مکمل کرلی۔ یہ ورلڈکپ میں تیز ترین ففٹی ثابت ہوئی۔ ۱۵ویں اوور میں ٹیم نے ۱۰۰ رنز کا ہندسہ عبور کیا، جبکہ ۲۱ویں اوور میں ہیلی اور ایلیس پیری کے درمیان نصف سنچری شراکت مکمل ہوئی۔ تاہم ۲۴ویں اوور میں پیری ۳۲ رن بنا کر ہیمسٹرنگ کی تکلیف کے باعث ریٹائرڈ ہرٹ ہوگئیں۔ ۲۷ویں اوور میں جمیما روڈریگز نے شاندار ڈائیونگ کیچ لے کر ہندوستان کو دوسرا وکٹ دلایا، جب کہ ۲۸ویں اوور میں اینابیل سدرلینڈ بغیر کوئی رن بنائے بولڈ ہوگئیں۔ کپتان ایلسا ہیلی نے ۳۱ویں اوور میں ۸۴ گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کی۔ بطور کپتان ان کی یہ پہلی ون ڈے سنچری تھی۔ اسی اوور میں آسٹریلیا ۲۰۰ رنز کے پار پہنچ گیا۔ ۳۸ویں اوور میں ہیلی نے اسنیہا رانا کی گیند پر چھکا لگا کر ٹیم کو ۲۵۰ رن کے ہندسے تک پہنچا دیا۔ تاہم ۳۹ویں اوور میں وہ ۱۴۲ رن کی شاندار اننگز کھیل کر آوٹ ہو گئیں۔ ۴۰ویں اوور میں ہندوستان کو پانچواں وکٹ ملا جب تالیہ میک گرا ایل بی ڈبلیو قرار پائیں۔ دپتی شرما کی اپیل پہلے مسترد ہوئی،

کلدیپ یادو کے 'پنچ' سے ویسٹ انڈیز فالو آن پر مجبور

نئی دہلی (ایم این این): احمدآباد ٹیسٹ کی دونوں اننگز اور یہاں ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں پہلی اننگز میں کوئی بھی ویسٹ انڈین بلے باز نصف سنچری اسکور نہیں کر سکا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ ۲ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے دوسرے مقابلے میں ہندوستانی ٹیم کے ۵۱۸ رنوں کے جواب میں مہمان ٹیم اپنی پہلی اننگز میں محض ۲۴۸ رنوں پر ڈھیر ہوگئی تھی۔ کلدیپ یادو (۵ وکٹ) اور رویندرا جڈیجہ (۳ وکٹوں) کی مہلک گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے ویسٹ انڈیز کو جلد آوٹ کرتے ہوئے ۲۷۰ رنوں کی برتری کے ساتھ فالو آن کرنے پر مجبور کردیا۔ لیکن اس کے بعد جان کیمپبیل (ناٹ آوٹ ۸۷) اور شائی ہوپ (ناٹ آوٹ ۶۶) نے دوسری اننگز میں ۱۳۸ رنوں کی ناقابل شکست شراکت قائم کرتے ہوئے اسکور کو ۲ وکٹ پر ۱۷۳ رنوں تک پہنچا دیا ہے۔ دوسری اننگز میں بیٹنگ کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کی ٹیم کو ۱۷ رنوں کے اسکور پر محمد سراج نے تیجنارائن چندر پال (۱۰) کو آوٹ کرکے پہلا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد واشنگٹن سندر نے ۱۵ویں اوور کی تیسری گیند پر ایلک اتھنیز (۷) کو آوٹ کر کے ہندوستان کیلئے دوسری وکٹ حاصل کی۔ چائے کے وقت تک ویسٹ انڈیز نے ۲ وکٹوں کے نقصان پر ۵۳ رن بنالئے تھے۔ ویسٹ انڈیز نے ابھی اپنے ۲ وکٹ ہی کھوئے ہیں اور وہ اب بھی ہندوستان کے اسکور سے ۹۷ رن پیچھے ہے۔ کیمپبیل اور ہوپ کی اس جدوجہد نے میچ کو کم از کم ایک دن اور آگے بڑھا دیا ہے۔ تاہم ہندوستانی ٹیم اب بھی میچ اور سیریز جیتنے کی مضبوط پوزیشن میں ہے۔ کلدیپ کی شاندار بولنگ، کلائی کے اسپنر کلدیپ یادو نے ٹیسٹ کرکٹ میں پانچویں بار ۵ وکٹ لے کر ویسٹ انڈیز کی پہلی اننگز کو ۲۴۸ رنوں پر سمیٹ دیا۔ تیسرے دن ویسٹ انڈیز نے ۴ وکٹوں پر ۱۴۰ رنوں سے اپنی اننگز کا آغاز کیا تھا۔ لنچ کے بعد کے سیشن میں محمد سراج اور جسپریت بمراہ نے بھی لوور آرڈر بلے بازوں کو آوٹ کرنے میں اپنا کردار ادا کیا، جس کے بعد کلدیپ نے اپنے ۱۵ویں ٹیسٹ میچ میں پانچویں بار یہ کارنامہ مکمل کیا۔ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ کلدیپ نے اوسطاً ہر ۳ ٹیسٹ میچ میں ایک بار ۵ وکٹ حاصل کئے ہیں جو کہ ایک غیر معمولی کارکردگی ہے۔

بلے بازوں کی ذمہ دارانہ اننگز، ٹیسٹ میں پاکستان کی پوزیشن مستحکم

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان نے جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کی پہلی اننگز میں پہلے روز اتوار کو کھیل کے اختتام تک ۵ وکٹوں کے نقصان پر ۳۱۳ رن بنالیے ہیں۔ قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے میچ میں پاکستان کے کپتان شان مسعود نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ پاکستان کی جانب سے عبداللہ شفیق اور امام الحق نے اننگز کا آغاز کیا لیکن عبداللہ شفیق صرف دو رنز بنا کر تیسری گیند پر ہی ککیسو ربادا کا شکار بن گئے۔ کپتان شان مسعود اور امام الحق نے ۱۶۱ رن کی شراکت قائم کرکے ٹیم کو استحکام بخشا۔ شان مسعود ۷۶ رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ چائے کے وقفے سے پانچ منٹ قبل امام الحق ۹۳ رن پر کیچ آوٹ ہو کر سنچری سے محروم ہوگئے۔

پیگولا نے سبالینکا کی مسلسل 20 جیت کا سلسلہ توڑ دیا، فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): جیسیکا پیگولا نے ایک سیٹ سے خسارے کے بعد کئی میچ پوائنٹس بچا کر ٹاپ سیڈ آرینا سبالینکا کو ۲-۶، ۶-۴، ۷-۶ سے شکست دی کر ووہان اوپن کے فائنل میں پہنچ گئی، اس کے ساتھ ہی بیلاروسی کھلاڑی کی ۲۰ میچوں کے جیت کے تسلسل کو بھی ختم کردیا۔ فائنل میں پیگولا کا مقابلہ ہم وطن کوکو گاف سے ہوگا، جنھوں نے پہلے سیمی فائنل میں اٹلی کی جیسمین پاؤلینی کو باآسانی ۶-۴، ۶-۳ سے شکست دی۔ سبالینکا کا ابتدائی طور پر میچ پر مکمل کنٹرول تھا، اپنی مخصوص بیس لائن جارحیت کا استعمال کرتے ہوئے پیگولا کو زیر کرکے پہلا سیٹ ۶-۲ سے جیت لیا۔ پیگولا نے دوسرے سیٹ میں واپسی کرتے ہوئے میچ برابر کرلیا۔ فیصلہ کن سیٹ سبالینکا کے حق میں جا رہا تھا جب انہوں نے ۵-۲ کی برتری حاصل کی، لیکن پیگولا نے شاندار واپسی کرتے ہوئے لگاتار ۴ گیم جیت کر ۶-۵ کی برتری حاصل کی۔ سبالینکا نے ٹائی بریکر پر مجبور کیا، لیکن پیگولا نے ۷-۲ سے فتح حاصل کرتے ہوئے ۳ گھنٹے سے زیادہ جاری رہنے والے ایک سخت مقابلے کے بعد فتح حاصل کی۔ واضح رہے کہ سبالینکا، ۲۰۱۸ء میں اپنا پہلا خطاب جیتنے کے بعد سے ووہان میں نہیں ہاری تھیں۔ شنگھائی ماسٹرز فائنل خاندانی ہوگیا اے ٹی پی رینکنگ میں ۲۰۴ویں نمبر پر موجود موناکو کے ویلنٹائن واشروٹ نے نوواک جوکووچ کو شکست دے کر شنگھائی ماسٹرز کے فائنل میں رسائی حاصل کی۔

خواتین ورلڈکپ: انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے سری لنکا کو شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): کپتان نیٹ شیور-برنٹ (۱۱۷ رن اور ۲ وکٹ) اور سوفی ایکل اسٹون (۴ وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلینڈ نے سنیچر کی رات کو خواتین ورلڈکپ کے میچ میں سری لنکا کو ۸۹ رن سے شکست دے دی۔ نیٹ شیور-برنٹ کو ان کی آل راونڈ کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ۲۵۳ رن کے ہدف کا تعاقب کرنے کے لیے میدان پر اترنے والی سری لنکائی ٹیم کی شروعات کچھ خاص نہیں رہی۔ ٹیم کی کپتان چماری اٹاپٹو زخمی ہونے کی وجہ سے ابتدائی طور پر ریٹائرڈ ہرٹ ہوگئی تھیں، تاہم بعد میں بیٹنگ کے لیے واپس آئیں لیکن سوفی ایکل اسٹون نے انہیں صرف ۱۵ رنز پر بولڈ کر دیا۔ دیگر بلے بازوں میں وشمی گنارتنے ۱۰، ہسینی پریرا ۳۵، ہرشیتا سماراوکرما ۳۳، کویشا دلہاری ۴، انوشکا سنجیوانی ۱۰، دیوومی وہنگا ۳، نیلاکشی ڈی سلوا ۲۳ اور سوگندھیکا کمار ۴ رنز بنا کر آوٹ ہوئیں۔ ۴۶ویں اوور کی چوتھی گیند پر لنسی اسمتھ نے ادیشیکا پربودھنی کو صفر پر آوٹ کیا، جس کے ساتھ ہی سری لنکا کی اننگز ۱۶۴ رنز پر ختم ہو گئی۔ انگلینڈ کی جانب سے سوفی ایکل اسٹون نے خطرناک گیند بازی کرتے ہوئے ۱۰ اوورز میں ۱۷ رنز دے کر چار وکٹ حاصل کئے۔ کپتان نیٹ شیور-برنٹ اور شارلوٹ ڈین نے دو، دو وکٹ حاصل کئے جبکہ ایلس کیپسی اور ادیشیکا پربودھنی نے ایک، ایک وکٹ لیا۔ اس کامیابی کے ساتھ انگلینڈ نے ٹورنامنٹ میں اپنی پوزیشن مزید مستحکم کرلی جبکہ سری لنکا کو ایک اور ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سے قبل کپتان نیٹ شیور برنٹ کی شاندار سنچری (۱۱۷ رن) کی بدولت انگلینڈ نے خواتین ون ڈے ورلڈکپ کے مقابلے میں سری لنکا کے خلاف ہفتے کو مقررہ ۵۰ اوورز میں ۹ وکٹ پر ۲۵۳ رن بنا کر مضبوط پوزیشن حاصل کرلی۔ انگلینڈ نے اس بار ایک بڑا اسکور کھڑا کیا اور اس کا زیادہ تر سہرا شیور برنٹ کے سر گیا جنہوں نے ۱۱۷ گیندوں پر ۹ چوکے اور ۲ چھکے لگائے۔ بیٹنگ کے لیے مدعو کیے جانے کے بعد انگلش ٹیم نے پاور پلے میں تیز شروعات کی لیکن ۲ ابتدائی وکٹ کے نقصان کے بعد ان کی رفتار سست پڑ گئی۔

موناکو کے کوالیفائر کھلاڑی والنٹین واچیرٹ کی تاریخ ساز فتح

نئی دہلی (ایم این این): موناکو کے کوالیفائر ٹینس کھلاڑی والنٹین واچیرٹ نے اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت شنگھائی ماسٹرس اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا۔ ای ایس پی این کے مطابق ۲۶ سالہ والنٹین واچیرٹ نے مردوں کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں حریف ٹینس کھلاڑی آرتھر رینڈرنیک کو شکست دے کر کیریئر کا پہلا اے ٹی پی ٹائٹل اپنے نام کیا۔ چین میں جاری اے ٹی پی ایونٹ میں کھیلے جانے والے مینز سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں موناکو کے کوالیفائر ٹینس کھلاڑی والنٹین واچیرٹ نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے حریف ٹینس کھلاڑی آرتھر رینڈرنیک کو ۶-۴، ۳-۶، ۶-۳ سے شکست دے کر ٹورنامنٹ جیت لیا۔ والنٹین واچیرٹ نے اس سے قبل سیمی فائنل میچ میں سربین ٹینس اسٹار اور سابق عالمی نمبر ون نوواک جوکووچ کو اب سیٹ شکست دے کر فائنل کے لئے کوالیفائی کیا تھا۔ والنٹین واچیرٹ کی یہ تاریخ ساز فتح ہے وہ ماسٹرز ۱۰۰۰ ٹائٹل جیتنے والے سب سے کم رینک کھلاڑی ہیں۔ والنٹین مردوں کے سنگلز مقابلوں کی عالمی درجہ بندی میں ۲۰۴ ویں نمبر کے کھلاڑی ہیں۔

دہلی ہاف میراتھن: کینیا کے رنرز مٹاٹا اور رینگروک نے خطاب جیتے

نئی دہلی (ایم این این): کینیا کے طویل فاصلے کے رنرز ایلکس نزیوکا مٹاٹا اور للیان کاسات رینگروک نے اتوار کو منعقدہ ویدانتا دہلی ہاف میراتھن میں بالترتیب مردوں اور خواتین کے ایلیٹ مقابلوں میں جیت حاصل کی۔ یہ دہلی ہاف میراتھن کا ۲۰واں سیزن تھا، جسے جواہر لال نہرو اسٹیڈیم سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ اس مقابلے کی کل انعامی رقم ۲ لاکھ ۶۰ ہزار ڈالر ہے۔ ایلکس مٹاٹا، جو پچھلے سال دوسرے نمبر پر رہے تھے، نے ۵۹ منٹ ۵۰ سیکنڈ کا وقت نکال کر کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے یوبیکلس ٹیشاغر (ایک گھنٹہ ۲۳ سیکنڈ) اور جیمز کپکوگی (ایک گھنٹہ ۵ سیکنڈ) کو پیچھے چھوڑا۔ خواتین کے زمرے میں للیان کاسات رینگروک نے ایک گھنٹہ ۷ منٹ ۲۰ سیکنڈ میں یہ دوڑ جیت کر خواتین کا خطاب اپنے نام کیا۔ ایتھوپیا کی رنرز، ملال سیوم براتو (ایک گھنٹہ ۷ منٹ ۲۱ سیکنڈ) اور ملت ٹیکلے (ایک گھنٹہ ۷ منٹ ۲۹ سیکنڈ) بالترتیب دوسرے اور تیسرے مقام پر رہیں۔ خواتین کے زمرے میں نوعمر ملال نے پُرجوش انداز میں اپنے آگے فنش لائن کی طرف دیکھا، اس امید پر کہ وہ اس فاصلے پر اپنی پہلی کوشش میں خطاب جیت لے گی۔ تاہم، متعدد بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لینے والی رینگروک نے ایتھوپیا سے صرف ایک سیکنڈ کم کے وقفہ سے میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرلی۔ ٹیکلے نے آٹھ سیکنڈ بعد پوڈیم مکمل کیا۔ تجربہ کار کینیا کے رنرز ایلکس نزیوکا مٹاٹا اور للیان کاسات رینگروک نیویدانتا دہلی ہاف میراتھن کے ۲۰ویں ایڈیشن میں کینیا کی شاندار فتوحات کا ریکارڈ بنادیا۔ ایونٹ کی تاریخ میں یہ صرف دوسرا موقع ہے کہ کینیا کے رنرز نے ایک ہی ایڈیشن میں مردوں اور خواتین کے دونوں خطاب جیتے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider: In Patient Hospitalization Expenses

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,